My Telegram Channel : New Madarsa

امتحان داخلہ

چہارم برائے پنجم عربی

نام .... ولد ....

پتہ ....

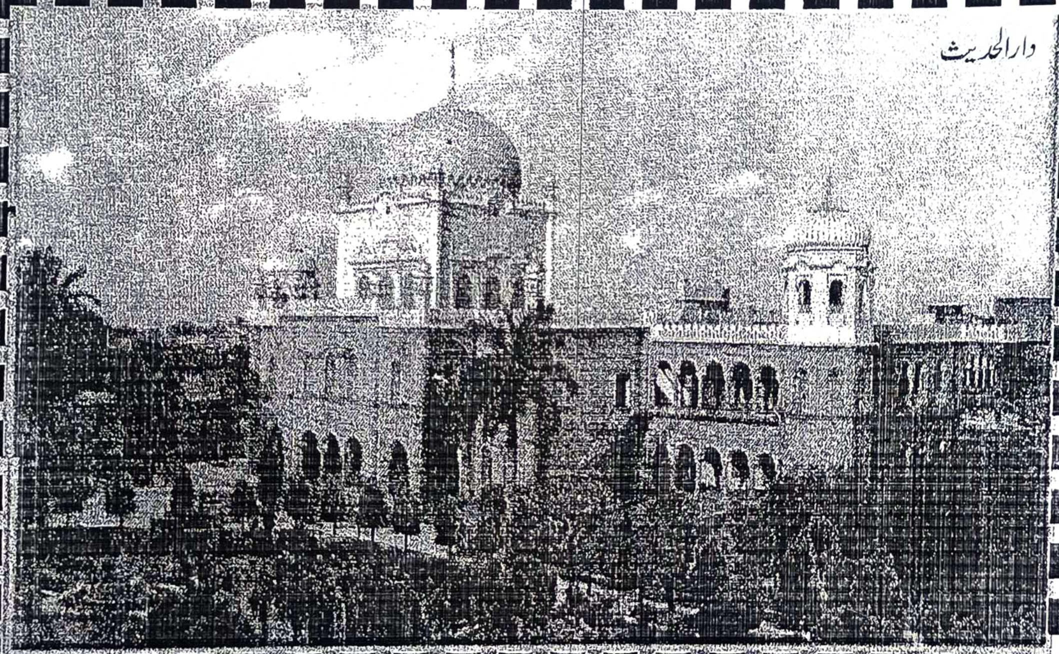

ملنے کا پتہ : دیوبند مہر سینٹر دار العلوم مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

دیوبند جنرل اسٹور مدنی مارکیٹ (دوکان نمبر ۳)

Mob-7017027471-8449430478

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات
امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند
برائے پنجم عربی

۱۳/ شوال المکرم / ۱۴۴۰ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلَاتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ () وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ()

آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں (۲۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۲۱) پہلی آیت کن لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی، اس کی وضاحت کریں (۴)۔

سوال نمبر ۲: إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا () فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا () ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ()

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۸) آیات کی تشریح کرتے ہوئے أَيُّ الْحِزْبَيْنِ کی مراد واضح کریں اور اصحاب کہف کی تعداد کتنی تھی بوضاحت لکھیں (۱۲)۔

سوال نمبر ۳: وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ () أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ()

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں (۱۸) بتائیں کہ رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ سے کیا مراد ہے؟ اور عظیم ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۱۲)۔

قطبي

سوال نمبر ۱: واعلم أن المشهور فيما بين القوم أن العلم إما تصور أو تصديق. والمصنف عدل عنه إلى التصور الساذج، وسبب العدول عنه ورود الاعتراض على التقسيم المشهور من وجهين: الأول: أن التقسيم فاسد؛ لأن أحد الأمرين لازم، وهو إما أن يكون قسم الشيء قسيما له أو يكون قسيم الشيء قسما منه، وهما باطلان.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) مطلب اس طرح لکھیں کہ "تقسیم مشہور" اور "لزوم احد الامرین" کی مراد واضح ہو جائے (۳۰)۔

سوال نمبر ۲: قد جرت العادة أي عادة المنطقيين بأن يسموا الموصل إلى التصور قولا شارحا، أما كونه قولا فلأنه في الغالب مركب والقول يرادفه، وأما كونه شارحا فلشرحه وإيضاحه ماهيات الأشياء، والموصل إلى التصديق حجة؛ لأن من تمسك به استدلالا على مطلوبه غلب على الخصم، من حج إذا غلب.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) مطلب لکھتے ہوئے قول شارح اور حجت کی مراد واضح کریں (۱۵) نیز منطق کا موضوع اور غرض وغایت بھی تحریر کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: وإن كان الثاني، فإن كان تمام الجزء المشترك بينهما وبين نوع آخر فهو المقول في جواب ما هو بحسب الشركة المحضة، ويسمى جنسا، ورسموه بأنه كلي مقول على كثيرين مختلفين بالحقائق في جواب ما هو.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵) مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ إن كان الثاني میں «الثاني» سے کیا مراد ہے؟ (۱۵) جنس اور تمام مشترک کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۵)۔

❁❁❁❁❁

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

۱۵/ شوال المکرم/ ۱۴۳۷ھ
بروز پنجشنبہ

برائے پنجم عربی

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ *

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۲۰)۔ آیت مبارکہ کا مطلب لکھیے(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا * وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا *

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۵)۔ باقیات صالحات سے کیا مراد ہے؟ (۵)۔
« ثَوَابًا، أَمَلًا » اور « بَارِزَةً » کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کیجیے(۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا * وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا * وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا *

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۵)۔ دوسری آیت کی نحوی ترکیب کیجیے(۱۵)۔

قطبی

سوال نمبر ۱ : وأما هما أي التضمن والالتزام فمستلزمان للمطابقة لأنهما لا يوجدان إلا معها لأنهما تابعان لها والتابع من حيث إنه تابع لا يوجد بدون المتبوع وإنما قيد بالحيثية احترازا عن التابع الأعم كالحرارة للنار فإنها تابعة للنار وقد توجد بدونها .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ دلالت مطابقی، تضمنی اور التزامی کی تعریف مع امثلہ ذکر کرنے کے بعد ان تینوں کے درمیان باہمی نسبت بیان کیجیے(۲۰)۔ تابع اعم کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجیے(۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : ثم المعرف إما أن يكون نفس المعرف أو غيره، لاجائز أن يكون نفس المعرف لوجوب أن يكون المعرف معلوما قبل المعرف والشيء لا يعلم قبل نفسه فتعين أن يكون غير المعرف ولا يخلو إما أن يكون مساويا له أو أعم منه أو أخص منه أو مباينا له .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے واضح کیجیے کہ معرِف عین معرَّف کیوں نہیں ہو سکتا(۱۰)۔ نیز یہ بھی بتائیں کہ معرف اور معرَّف کے درمیان تساوی ہونا کیوں ضروری ہے، ان کے درمیان تباین یا عموم وخصوص کی نسبت کیوں نہیں ہو سکتی ہے؟(۲۰)۔

سوال نمبر ۳ : المهملة في قوة الجزئية بمعنى أنهما متلازمان فإنه متى صدقت المهملة صدقت الجزئية وبالعكس فإنه إذا صدق قولنا الانسان في خسر صدق بعض الانسان في خسر وبالعكس .

اعراب لگاکر ترجمہ کریں(۱۵)۔ قضیہ مہملہ اور قضیہ جزئیہ کی تعریف مع امثلہ ذکر کریں(۱۵)۔ پھر ان دونوں کے درمیان لزوم ثابت کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کریں(۱۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

شوال المکرم/۱۴۳۶ھ

بروز ...

نوٹ

دونوں کتابوں سے

دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: (فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ)

ترجمہ تحریر کیجیے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے (۲۰) ((نجیا)) اور ((موثقا)) کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کیجیے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: (أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا، قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا)

ترجمہ تحریر کیجیے (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے (۱۵) شان نزول ذکر کیجیے (۱۰) ((إناثا)) اور ((نفورا)) کا اعراب مع وجہ واضح کیجیے (۵)

سوال نمبر ۳: (أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا، قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا، الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا)

ترجمہ تحریر کیجیے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق لکھیے (۲۰)۔ ((قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ)) الخ کی ترکیب کیجیے (۱۰)۔

قطبی

سوال نمبر ۱: ولما كان النظر فيها من حيث إنها دلائل المعاني قدم الكلام في الدلالة وهي كون الشيء بحالة يلزم من العلم به العلم بشيء آخر، والشيء الأول هو الدال والثاني هو المدلول، والدال إن كان لفظيا فالدلالة لفظية، وإلا فغير لفظية.

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے (۱۵) یہ عبارت ایک اعتراض کا جواب ہے آپ اعتراض وجواب دونوں کو بوضاحت لکھیے (۲۰)

پھر دلالت اور اس کی قسمیں لفظیہ وغیر لفظیہ کی تعریفات مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے (۱۰)

سوال نمبر ۲: وفي تعريف الجزئي الإضافي نظر، لأنه والكلي الإضافي متضايفان، لأن معنى الجزئي الإضافي الخاص ومعنى الكلي الإضافي العام، وكما أن الخاص خاص بالنسبة إلى العام، كذلك العام عام بالنسبة إلى الخاص، وأحد المتضايفين لايجوز أن يذكر في تعريف المتضايف الآخر وإلا لكان تعقله قبل تعقله لا معه.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) عام، خاص اور تضایف کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجیے (۱۵) پھر عبارت اس طرح حل کیجیے کہ اعتراض وجواب واضح ہو جائیں (۱۵)

سوال نمبر ۳: والشيخ في الشفاء ثلث القسمة فقال: الموضوع إن كان جزئيا فهي الشخصية، وإن كان كليا فإن بين فيها كمية الأفراد فهي المحصورة وإلا فهي المهملة، وشنع عليه المتأخرون لعدم الانحصار فيها لخروج الطبيعية.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ قضیہ شخصیہ، محصورہ اور مہملہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجیے (۱۰) شیخ سے کون مراد ہے؟ واضح کیجیے اور قضیہ حملیہ کی تقسیم میں شیخ اور متاخرین کی رائے ظاہر کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کیجیے (۲۰)۔

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۸/ شوال المکرم/ ۱۴۳۵ھ

بروز سہ شنبہ

نوٹ

دونوں کتابوں سے دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ . وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۵)۔ لعبرة، لبنا، خالصا اور سکرا کے اعراب اور عامل کی نشاندہی کیجیے(۱۰)۔ نیز «رزقا حسنا» کی مراد واضح کیجیے(۵)۔

سوال نمبر ۲ : لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ.

آیت کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۱۵)۔ شانِ نزول لکھ کر مطلب لکھیے(۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۰)۔ بتائیے کہ «بعضا» اور «لواذا» ترکیب میں کیا واقع ہیں؟(۵)

سوال نمبر ۳ : مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ . إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ مطلب لکھیے(۱۰)۔ مشبہ، مشبہ بہ اور وجہِ شبہ کی وضاحت کیجیے(۱۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کیجیے(۱۰)۔

قطبی

سوال نمبر ۱ : وأما هما أي التضمن والالتزام فمستلزمان للمطابقة لأنهما لا يوجدان إلا معها لأنهما تابعان لها والتابع من حيث إنه تابع لا يوجد بدون المتبوع وإنما قيد بالحيثية احترازا عن التابع الأعم كالحرارة للنار فإنها تابعة للنار وقد توجد بدونها . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ تابعِ اعم اور تابعِ مساوی کا مفہوم واضح کیجیے(۱۰)۔ دلالت مطابقی، تضمنی اور التزامی کی تعریف کیجیے، اور ان کی باہمی نسبت مثال کے ذریعہ واضح کیجیے(۲۰)۔

سوال نمبر ۲ : ويجب أن يحترز عن استعمال ألفاظ غريبة وحشية غير ظاهرة الدلالة بالقياس إلى السامع لكونه مفوتا للغرض مثل أن يقال : النار اسطقس فوق الاسطقسات وكاستعمال الألفاظ المجازية فإن الغالب مبادرة المعاني الحقيقية إلى الفهم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ اختلال کی وجوہِ لفظیہ شمار کیجیے(۱۵)۔ اور عبارت کا مطلب واضح کیجیے۔(۱۵)

سوال نمبر ۳ : وإنما سميت معدولة لأن حرف السلب كليس وغير ولا إنما وضعت في الأصل للسلب والرفع فإذا جعل مع غيره كشيء واحد يثبت له شيء أو هو لشيء آخر أو يسلب عنه أو هو عن شيء آخر، فقد عدل به عن موضوعه الأصلي إلى غيره .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵)۔ قضیہ معدولہ اور محصلہ کی تعریف، مثال اور وجہ تسمیہ تحریر کیجیے(۳۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۱۱/ شوال المکرم/ ۱۴۴۴ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
تینوں کتابوں سے ایک
ایک سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ. مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ. وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ. آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۳۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے (۳۵)۔ «غافلا، مهطعين، هواء، يوم، ربنا» کے وجوہِ اعراب تحریر کیجیے (۲۵)۔

سوال نمبر ۲: وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا. وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا. وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا. وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا. وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا. آیات کریمہ کا ترجمہ کیجیے (۳۰)۔ تشریح کیجیے (۲۵) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے (۳۵)۔

دروس البلاغة

سوال نمبر ۱: فالحقيقي ما كان الاختصاص فيه بحسب الواقع والحقيقة لا بحسب الإضافة إلى شيء آخر، نحو: لا كاتب في المدينة إلا علي، إذا لم يكن غيره فيها من الكتاب، والإضافي ما كان الاختصاص فيه بحسب الإضافة إلى شيء معين، نحو: ما علي إلا قائم، أي: إن له صفة القيام لا صفة القعود، وليس الغرض نفي جميع الصفات عنه ما عدا صفة القيام. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۳۵) مطلب تحریر کریں (۲۵)۔ قصر حقیقی اور قصر اضافی کی اقسام مع امثلہ تحریر کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۲: فالتمثيل ما كان وجهه منتزعا من متعدد كتشبيه الثريا بعنقود العنب المنور، وغير التمثيل ما ليس كذلك كتشبيه النجم بالدرهم، وينقسم بهذا الاعتبار أيضا إلى مفصل ومجمل، فالأول ما ذكر فيه وجه الشبه، نحو: وثغره في صفاء وأدمعي كاللآلي. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۳۰)۔ مطلب لکھیں (۲۵)۔ تشبیہ تمثیل، غیر تمثیل، مفصل اور مجمل چاروں کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں (۳۵)

اصول الشاشي

سوال نمبر ۱: وأما إشارة النص فهي ما ثبت بنظم النص من غير زيادة وهو غير ظاهر من كل وجه ولا سيق الكلام لأجله مثاله في قوله تعالى ﴿للفقراء المهاجرين الذين أخرجوا من ديارهم﴾ الآية، فإنه سيق لبيان استحقاق الغنيمة فصار نصا في ذلك وقد ثبت فقرهم بنظم النص فكان إشارة إلى أن استيلاء الكافر على مال المسلم سبب لثبوت الملك للكافر. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۳۰)۔ مطلب لکھیں (۲۵)۔ عبارۃ النص کی تعریف کرکے بتائیں کہ مذکورہ آیت کی عبارۃ النص سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ اور اشارۃ النص سے کیا ثابت ہوتا ہے؟ اور کس طرح؟ وضاحت کریں (۳۵)۔

سوال نمبر ۲: وقد اختلف الفقهاء في الفصلين فقال أصحابنا المعلق بالشرط سبب عند وجود الشرط لا قبله، وقال الشافعي رحمه الله: التعليق سبب في الحال إلا أن عدم الشرط مانع من حكمه. اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۲۵)۔ فصلین کی مراد
متع

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

ترجمہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۱۲/ شوال المکرم/ ۱۴۳۳ھ
بروز جمعہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ . وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ . آیات کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۲۲)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔ نیز «يا صاحبي السجن» سے «من رأسه» تک کی نحوی ترکیب کریں (۸)۔

سوال نمبر ۲: وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ .

آیت کریمہ کا ترجمہ ومطلب تحریر کریں (۳۰)۔ اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳: الٓمٓ غُلِبَتِ الرُّومُ . فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ . فِي بِضْعِ سِنِينَ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ . بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

آیات کریمہ کا ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۲۰)۔ شانِ نزول سے متعلق واقعہ صحیح طور پر بیان کرکے آیت میں مذکورہ پیشین گوئی کے پورا ہونے کا واقعہ بھی تحریر کیجئے۔ (۲۵)

قطبی

سوال نمبر ۱: لا يخلو إما أن يكون جميع التصورات والتصديقات بديهيا أو يكون جميع التصورات والتصديقات نظريا أو يكون بعض التصورات والتصديقات بديهيا والبعض الآخر منهما نظريا، فالأقسام منحصرة فيها، ولما بطل القسمان الأولان تعين القسم الثالث .

اعراب لگاکر عبارت کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۳۰)۔ نیز بتائیں کہ تصورات وتصدیقات کے بدیہی و نظری ہونے میں عقلی احتمالات یہی تین ہیں یا اور بھی کچھ ہیں؟ اگر ہیں تو وہ کیا ہیں؟ اور مصنفؒ نے ان کے بطلان کی دلیل کیوں نہیں بیان کی؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: كل مفهوم فهو جزئي إن منع نفس تصوره من وقوع الشركة فيه، وكلي إن لم يمنع، واللفظ الدال عليهما يسمى كليا وجزئيا بالعرض» اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے اور مفہوم بیان کیجئے (۳۰)۔ نیز شارح کے بیان کی روشنی میں یہ واضح کیجئے کہ کلی اور جزئی کی تعریف میں نفس تصور کی قید کیوں لگائی گئی ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر ۳: أما اللزومية فهي التي يحكم بصدق التالي فيها على تقدير صدق المقدم لعلاقة بينهما توجب ذلك، والمراد بالعلاقة شيء بسببه تستصحب الأولى الثانية كالعلية والتضايف .

اعراب لگاکر ترجمہ کریں اور مطلب واضح کریں (۲۵)۔ نیز علیت اور تضایف کی تعریفات ذکر کرکے مثالوں سے واضح کریں (۲۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

مورخہ ۱۱ شوال ۱۴۲۹ھ

نوٹ

ترجمہ قرآن مجید سے دو سوال اور قطبی سے دو سوال کا جواب لکھئے

ترجمہ قرآن مجید

نمبر ۱ - وَجَآءُوْ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

آیات کریمہ کا ترجمہ اور بقدر ضرورت تفسیر کریں۔ (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کریں اور فصبر جمیل کی نحوی ترکیب بھی کریں۔ (۱۲)

نمبر ۲ - وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ ترجمہ کرنے کے بعد مطلب کی وضاحت کریں۔ (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کریں۔ نیز فیہ میں ضمیر کا مرجع متعین کریں۔ (۱۳)

نمبر ۳ - وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝

آیتوں کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کریں (۷) بَیْضَآءَ اور اٰیَۃً کے منصوب ہونے کی وجہ بھی بتائیں۔ (۳)

قطبی

نمبر ۱ - علم، متواطی، مشکک، مشترک، منقول، حقیقۃ اور مجاز کی تعریف کریں اور ہر ایک کی مثال بھی تحریر کریں (۶) اور پھر درج کردہ عبارت با اعراب لکھکر اس کی تشریح کریں (۷) وَالناقل اما الشرع فیکون منقولاً شرعیا کالصلوٰۃ والصوم فانهما فی الاصل للدعاء ومطلق الامساک ثم نقلهما الشرع الی الارکان المخصوصۃ وللامساک المخصوص مع النیۃ ۔

نمبر ۲ - والفصل الممیز للنوع عن مشارکه فی الجنس قریب ان میزه عنه فی جنس قریب کالناطق للانسان وبعید ان میزه عنه فی جنس بعید کالحساس للانسان ۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کریں اور مطلب واضح کریں۔ (۱۱) کلیات خمسہ (جنس، نوع، فصل، خاصہ اور عرض عام) کی تعریف اور ہر ایک کی مثال بھی لکھیں۔ (۱۲)

نمبر ۳ - والحملیة انما تتحقق باجزاء ثلثة محکوم علیه ویسمی موضوعا ومحکوم به ویسمی محمولا ونسبة بینهما بها یرتبط المحمول بالموضوع واللفظ الدال علیها یسمی رابطة کهو فی قولنا زید هو عالم وتسمی القضیة حینئذ ثلاثیة وقد یحذف الرابطة فی بعض اللغات لشعور الذهن بمعناها والقضیة تسمی حینئذ ثنائیة

عبارت پر اعراب لگائیں (۷) ترجمہ کریں، عبارت میں بیان کردہ مضمون کی وضاحت کریں (۱۰) قضیہ حملیہ ثلاثیہ وثنائیہ کی تشریح کریں اور مثال سے دونوں کا فرق واضح کریں۔ (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

امتحانات وفاق المدارس / دارالعلوم (ornamental heading, partly illegible)

نوٹ
قرآن مجید سے دو سوال اور قطبی سے دو سوال کے جواب تحریر کیجیے

مورخہ ۸ر شوال ۱۴۲۸ھ
بروز یکشنبہ

ترجمۂ قرآن مجید

نمبر۱۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ○ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ○ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ ترجمہ اور مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ ان آیات میں کس دن کے اور کن لوگوں کے احوال بیان کیے جا رہے ہیں؟ مجرمین سے کس قسم کے مجرم مراد ہیں؟ (۱۲) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے اور پہلی دو آیتوں کی ترکیب کیجیے۔ (۱۰)

نمبر۲۔ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيْلَ أَهٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ○ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ○ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ ترجمہ کیجیے اور مطلب بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ ان آیات مبارکہ میں کس شخصیت کا واقعہ بیان کیا جا رہا ہے۔ واقعہ پر مختصر روشنی ڈالیے۔ (۱۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے اور بتائیے کہ الصرح اور لجۃ کیوں منصوب ہیں؟ قواریر اور سلیمان پر کسرہ کیوں نہیں ہے؟ اور قالت رب میں رب کیوں مکسور ہے؟ (۱۰)

نمبر۳۔ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ○ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ ترجمہ کیجیے اور وضاحت کے ساتھ مطلب لکھیے۔ (۱۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی وصرفی تحقیق لکھیے۔ یدعون اور لا یقضون کی تعلیل کیجیے۔ پہلی آیت کی ترکیب کیجیے۔ (۱۰)

(قطبی)

نمبر۱۔ والنظري يمكن تحصيله بطريق الفكر من البديهي لأن من علم لزوم أمر لآخر ثم علم وجود الملزوم حصل له من العلمين السابقين وهما العلم بالملازمة والعلم بوجود الملزوم العلم بوجود اللازم بالضرورة فلو لم يكن تحصيل النظري بطريق الفكر لم يحصل العلم الثالث من العلمين السابقين لأنه يحصل بطريق الفكر والفكر هو ترتيب أمور معلومة للتأدي إلى المجهول — اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۷) بدیہی اور نظری کی تعریف کرکے مطلب لکھیے لأن من الخ سے بیان کردہ دلیل کو واضح کرکے مثال بھی پیش کیجیے۔ (۱۰) ترتیب اور امور معلومہ کی مراد لکھ کر فکر کی تعریف کی وضاحت کیجیے اور مثال دیجیے۔ (۵)

نمبر۲۔ وجزء المقول في جواب ما هو إن كان مذكورا بالمطابقة يسمى واقعا في طريق ما هو كالحيوان والناطق بالنسبة إلى الحيوان الناطق المقول في جواب السؤال بما هو عن الإنسان وإن كان مذكورا بالتضمن يسمى داخلا في جواب ما هو كالجسم والنامي والحساس والمتحرك بالإرادة الدال عليها الحيوان بالتضمن — اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ (۹) دلالت مطابقی اور تضمنی کی تعریف کرکے وضاحت کے ساتھ مطلب لکھیے اور بتائیے کہ جسم نامی، حساس اور متحرک بالارادہ کون سی کلی ہیں؟ اور حیوان ان کلیوں پر تضمنا کیوں دلالت کرتا ہے؟ (۱۳)

نمبر۳۔ قضیہ محصورہ کی چاروں قسموں کی تعریف مع مثال لکھیے (۸) پھر درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیے۔ قولنا كل ج ب يستعمل تارة بحسب الحقيقة ومعناه أن كل ما لو وجد كان ج من الأفراد الممكنة فهو بحيث لو وجد كان ب أي كل ما هو ملزوم ج فهو ملزوم ب وتارة بحسب الخارج ومعناه كل ج في الخارج سواء كان حال الحكم أو قبله أو بعده فهو ب في الخارج۔ (۱۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

برائے پنجم

ترجمۂ قرآن مجید

مورخہ ۹ / شوال ۱۴۲۷ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ: قرآن مجید سے دو اور قطبی سے دو سوال کا جواب، کل چار سوالات کے جواب لکھئے

نمبر ۱:۔ هو الذی یریکم البرق خوفا وطمعا وینشئ السحاب الثقال ۝ ویسبح الرعد بحمده والملٰئکة من خیفته ویرسل الصواعق فیصیب بها من یشاء وهم یجادلون فی الله وهو شدید المحال ۝ له دعوة الحق والذین یدعون من دونه لا یستجیبون لهم بشیء الا کباسط کفیه الی الماء لیبلغ فاه وما هو ببالغه وما دعاء الکٰفرین الا فی ضلٰل ۝ —— آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب کی پوری وضاحت کریں (۱۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی اور صرفی تحقیق کریں۔ اگر ان میں کوئی واحد ہو تو اس کی جمع اور اگر جمع ہو تو اس کا واحد لکھیں۔ (۱۰)

نمبر ۲:۔ واذن فی الناس بالحج یاتوک رجالا وعلٰی کل ضامر یاتین من کل فج عمیق ۝ لیشهدوا منافع لهم ویذکروا اسم الله فی ایام معلومٰت علٰی ما رزقهم من بهیمة الانعام فکلوا منها واطعموا البائس الفقیر ۝
دونوں آیتوں کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۲) "اذن" کا صیغہ اور باب متعین کرکے اس کے مخاطب کی تعیین کریں (۳) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کریں اور ایام معلومات کی مراد بھی لکھیں۔ (۸)

نمبر ۳:۔ ومن الناس من یشتری لهو الحدیث لیضل عن سبیل الله بغیر علم ویتخذها هزوا اولٰئک لهم عذاب مهین ۝ واذا تتلٰی علیه اٰیٰتنا ولّٰی مستکبرا کان لم یسمعها کان فی اذنیه وقرا فبشره بعذاب الیم ۝
شان نزول اور من الناس کی مراد لکھ کر آیتوں کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۳) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کریں (۹)

قطبی

نمبر ۱:۔ واما المجاز فلانه من جاز الشیء یجوزه اذا تعداه واذا استعمل اللفظ فی المعنی المجازی فقد جاز مکانه الاول وموضوعه الاصلی۔
اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ موضوعہ الاصلی کی مراد لکھ کر عبارت کا مطلب سمجھائیں (۹) بعدہ متواطی، مشکک، مشترک، حقیقۃ اور مجاز کی تعریف مع مثال لکھیں۔ (۱۳)

نمبر ۲:۔ فمرجع التباین الی سالبتین کلیتین من الطرفین کقولنا لا شیء مما هو انسان فهو فرس ولا شیء مما هو فرس فهو انسان ومرجع التساوی الی موجبتین کلیتین کقولنا کل ما هو انسان فهو ناطق وکل ما هو ناطق فهو انسان والعموم المطلق الی موجبة کلیة من احد الطرفین وسالبة جزئیة من الطرف الاخر —— عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷) مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ مصنف اس عبارت سے کیا بتانا چاہتے ہیں نیز العموم المطلق الی موجبۃ الخ کو مثال دیکر سمجھائیں (۱۵)

نمبر ۳:۔ تقسیم کمحصلہ، تعمیم معدولۃ الموضوع، تعمیم معدولۃ المحمول اور تقسیم معدولۃ الطرفین کی تعریفیں، وجہ تسمیہ اور ہر ایک کی مثال بھی لکھیں۔ (۱۴) اور پھر شارح کی درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور بتائیں کہ شارح اس عبارت کو لا کر کیا بتانا چاہتے ہیں؟ وانما اورد للاولٰی والثانیة مثالا دون الثالثة لانه قد علم من المثال الاول الموضوع المعدول ومن المثال الثانی المحمول المعدول فقد علم مثال معدولة الطرفین بجمیعهما معا۔ (۹)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

۸ شوال ۱۴۲۶ھ
بروز جمعہ

چہارم برائے پنجم

نوٹ: قرآن مجید سے دو سوال اور قطبی سے دو سوال کے جواب تحریر کیجئے

ترجمۂ قرآن مجید

نمبر۱- وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ٥ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ٥ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ٥ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۸) ان مذکورہ آیات میں کن لوگوں کے حالات بیان کئے گئے ہیں؟ وضاحت کریں (۷) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کریں۔ (۷)

نمبر۲- وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ٥ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ٥ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ٥

آیات کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۰) "الا بالحق" میں جس "قتل" کا استثناء کیا گیا ہے اس کی تعیین کریں (۴) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق لکھیں۔ (۸)

نمبر۳- اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ن الْكَوَاكِبِ ٥ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ٥ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ٥ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ٥ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ٥

آیات کا ترجمہ لکھ کر بیان کردہ مضمون کی پوری وضاحت کریں (۱۱) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کرنے کے بعد یقذفون سے آخر تک کی ترکیب نحوی بھی لکھیں۔ (۱۲)

قطبی

نمبر۱- وليس الكل من كل منهما بديهيا والا لما جهلنا شيئا ولا نظريا والا لدار او تسلسل۔

عبارت پر اعراب لگائیں ... پھر منهما میں هما ضمیر کا مرجع متعین کریں اور عبارت کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۱۰) اور اگر تمام تصورات اور تصدیقات کو نظری مان لیا جائے تو دور یا تسلسل (جو محال ہے) کیوں اور کس طرح لازم آئے گا؟ سمجھا کر لکھیں دور اور تسلسل کی تعریف اور ان کے مابین فرق کو واضح کریں نیز تصور نظری اور تصدیق نظری کی تعریف مع مثال لکھیں۔ (۱۲)

نمبر۲- اما اصطلاح النحاة كالفعل فانه كان فى الاصل اسما لما صدر من الفاعل كالاكل والشرب والضرب ثم نقله النحاة الى كلمة دلت على معنى فى نفسه مقترن باحد الازمنة الثلاثة "واما اصطلاح النظار كالدوران فانه كان فى الاصل الحركة فى السكك ثم نقله النظار الى ترتيب الاثر على ماله صلوح العلية۔ اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۱۰) حقیقت، مجاز اور منقول تینوں کی الگ الگ تعریف کرکے مثال لکھیں اور ہر ایک کے مابین فرق بھی واضح کریں (۷) منقول کی اقسام ثلاثہ کی تعریفیں اور مثالیں تحریر کریں۔ (۶)

نمبر۳- ويسمى حدا تاما ان كان بالجنس والفصل القريبين وحدا ناقصا ان كان بالفصل القريب وحده او به وبالجنس البعيد ورسما تاما ان كان بالجنس القريب والخاصة ورسما ناقصا ان كان بالخاصة وحدها او بها وبالجنس البعيد۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھیں (۹) معرف کی تعریف کریں (۲) عبارت میں بیان کردہ حد تام، حد ناقص، رسم تام اور رسم ناقص کی تعریف کی مکمل وضاحت کریں (۶) اور ہر ایک کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے مثال بھی تحریر کریں (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

امتحان وفاق المدارس

نوٹ: ترجمہ قرآن مجید سے دو سوال اور قطبی سے دو سوال کے جواب تحریر کیجیے۔

مورخہ ۱۴ر شوال ۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

ترجمہ قرآن مجید

نمبر۱:- وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ۝ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ - ترجمہ اور تفسیر لکھیے۔ (۱۰) اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی وصرفی تحقیق کیجیے۔ (۷) مِن وَرائِهٖ کی ضمیر کا مرجع متعین کرکے بتایئے کہ تجرع والا یکاد یسیغہ کس کی صفت ہے۔ (۵)

نمبر۲:- وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ... [illegible] ... لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِــِٕيْنَ ... [illegible] ... خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرفی تحقیق ... ترجمہ کیجیے (۶) اور آیت میں مذکور ... [illegible]

نمبر۳:- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ ترجمہ کیجیے (۵) غیبت کی تعریف اور حکم بیان کریں ... غیبت ... [illegible] ... (۹) قرآن مجید ... [illegible] ... ترکیب نحوی کیجیے۔

قطبی

نمبر۱:- اقول اللفظ الدال على المعنى ... [illegible] ... جزء معناه او لا يقصد ... قصد بجزء منه الدلالة على جزء معناه وهو المركب كرامي الحجارة ... مقصود منه الدلالة على ... مجموع ... معنى رامي الحجارة منسوب الى موضوع ما رامي الحجارة مقصود منه الدلالة على جسم ... اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۸) اور مصنف کے بیان کے مطابق مرکب اور مفرد کی تعریف لکھیے (۷) اور مفرد کی تمام اقسام کو مع امثلہ تحریر کریں۔ (۷)

نمبر۲:- قال الفصل الثالث في مباحث الكلي والجزئي وفيه خمسة الاول انه الكلي قد يكون ممتنع الوجود في الخارج لا لنفس مفهوم اللفظ كشريك الباري عز اسمه وقد يكون ممكن الوجود ولكن لا يوجد كالعنقاء وقد يكون الموجود منه واحدا فقط مع امتناع غيره كالباري عز اسمه او مع امكانه كالشمس ——— اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷) اور مصنف نے کلی کی جن پانچ قسموں کو بیان کیا ہے آپ پانچوں قسموں کی توضیحات مع امثلہ تفصیل کیساتھ تحریر کریں نیز بتایئے

نمبر۳:- اقول القضية اما معدولة او محصلة لان حرف السلب اما ان يكون جزء الشيء من الموضوع او المحمول او لا يكون فان كان جزء الشيء فاما من الموضوع كقولنا اللاحي جماد او من المحمول كقولنا الجماد لا عالم او منهما جميعا كقولنا اللاحي لا عالم سميت القضية معدولة موجبة كانت او سالبة ——— اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸) قضیہ معدولہ اور محصلہ کی تعریف لکھ کر مثالوں کے ذریعہ وضاحت کریں (۸) یہ بات بھی تحریر کیجیے کہ قضیہ معدولۃ المحمول اور سالبہ بسیطہ میں کیا فرق ہے۔ (۸)

اقول القضية اما معد

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

نوٹ
قرآن مجید سے دو سوال اور قطبی سے دو سوال کا جواب تحریر کیجئے

مورخہ ۱۴ شوال ۱۴۲۴ھ
بروز سہ شنبہ

ترجمۃ القرآن الکریم

نمبر ۱- وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـــًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝

آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۴) اور بتائیں کہ آیت کریمہ میں فتنہ، ضعف الحیوٰۃ اور ضعف الممات اور رکون سے کیا مراد ہے۔ (۹)

نمبر ۲- اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ — ترجمہ کیجئے — زانی اور زانیہ کے درمیان نکاح جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو آیت الزانی لا ینکح کا کیا جواب ہوگا اور اگر ناجائز ہے تو اس کی دلیل کیا ہے (۱۱) ولا تقبلوا لهم میں ضمیر هم کا مرجع متعین کیجئے اور بتایئے کہ توبہ کے بعد ان کی گواہی مقبول ہوگی یا نہیں؟ ائمہ کے اختلاف کے ساتھ تحریر کیجئے۔ (۱۲)

نمبر ۳- قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَاۗىِٕلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ښ فَاِذَا جَاۗءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَي الْخَيْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۔ ترجمہ اور تفسیر تحریر کیجئے (۱۳) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کیجئے اور بتایئے کہ حبط اعمال سے کیا مراد ہے۔ (۹)

قطبی

نمبر ۱- قوله اللفظ الدال على المعنى بالمطابقة اما ان يقصد بجزء منه الدلالة على جزء معناه او لا يقصد فان قصد بجزء منه الدلالة على جزء معناه فهو المركب كرامى الحجارة فان الرامى مقصود منه الدلالة على رامٍ، منسوب الى موضوع ما والحجارة مقصود منه الدلالة على الجسم المعين ومجموع المعنيين معنى رامى الحجارة۔
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷) حسب بیان مصنف مفرد اور مرکب کی تعریف لکھئے (۱۰) اور بتایئے کہ مفرد کے پائے جانے کی کتنی صورتیں ہیں اور کیا کیا (۵)

نمبر ۲- قال الخامس النوع كما يقال على ما ذكرناه ويقال له النوع الحقيقى كذلك يقال على كل ماهية يقال عليها وعلى غيرها الجنس فى جواب ما هو قولا اوليا ويسمى النوع الاضافى والنوع الاضافى موجود بدون الحقيقى كالانواع المتوسطة والحقيقى موجود بدون الاضافى كالحقائق البسيطة — اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) نوع حقیقی اور نوع اضافی کی تعریف لکھیں نیز قولا اولیا کی قید کا فائدہ، انواع متوسطہ اور حقائق بسیطہ کی مراد متعین کریں (۱۳) پھر نوع حقیقی اور اضافی کے مابین نسبت بھی تحریر کریں۔ (۵)

نمبر ۳- البحث الرابع فى القضايا الموجهة لابد لنسبة المحمولات الى الموضوعات من كيفية ايجابية كانت النسبة او سلبية كالضرورة والدوام واللاضرورة واللادوام وتسمى تلك الكيفية مادة القضية واللفظ الدال عليها يسمى جهة القضية — اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں۔ (۱۲) قضیہ موجہہ، مادۂ قضیہ، جہت قضیہ کی تعریفات مع امثلہ لکھیں (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۶/ شوال المکرم/ ۱۴۳۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

شرح الوقاية

سوال نمبر ۱ : (وما طهر جلده بالدبغ طهربالذكاة وكذا لحمه وإن لم يؤكل وما لا فلا) أي مالم يطهرجلده بالدبغ لا يطهر بالذكاة (وشعر الميتة وعظمها وعصبها وحافرها وقرنها وشعرالإنسان وعظمه طاهر ويجوز صلاة من أعاد سنه إلى فمه وإن جاوز قدرالدرهم) . اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ «وما طهر جلده الخ وكذا لحمه الخ اور وما لا فلا» تینوں قسموں کی مثالیں بھی پیش کیجئے (۱۳)۔ اور بتایئے کہ ذکاۃ سے کیا مراد ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۲ : (ومن هو أهل فرض في آخروقته يقضيه لامن حاضت فيه) يعني إذا بلغ الصبي أو أسلم الكافر في آخر الوقت ولم يبق من الوقت إلا قدر التحريمة يجب عليه قضاء صلاة ذلك الوقت خلافا لزفر رحمه الله تعالى ومن حاضت في آخرالوقت لايجب عليها قضاء صلاة ذلك الوقت خلافا للشافعي رحمه الله تعالى .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے «أهل فرض» سے مراد اور امام زفرؒ اور امام شافعیؒ کے اختلاف کی وضاحت کیجئے (۱۸)۔

سوال نمبر ۳ : ولاشيء في بغل وحمار ليسا للتجارة ولافي عوامل وحوامل وعلوفة ولافي حمل وفصيل وعجيل إلا تبعا للكبير ولافي ذكور الخيل منفردة وكذا في إناثها في رواية وفي كل فرس من المختلط به الذكور والإناث سائمة دينار أو ربع عشرقيمته نصابا .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲۔ اور تمام مسائل کی واضح تشریح کرتے ہوئے بتایئے کہ «عوامل وحوامل اورعلوفة» کسے کہتے ہیں؟ (۱۲)۔ «وفي كل فرس الخ» کی تسلی بخش وضاحت کیجئے (۶)۔

سوال نمبر ٤ : (ولو زوج عبدا مديونا مأذونا له صح وساوت غرماءه في مهرمثلها) أي ساوت المرأة غرماءه في مقدارمهر المثل أي إن بيع العبد يقسم ثمنه بين المرأة والغرماء بالحصة فتأخذ بحصة مهرها إن كان المهر أقل من مهر المثل أو مساويا .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب بیان کیجئے، مہر مثل کی تعریف کرتے ہوئے بتایئے کہ «إن كان المهر» میں کونسا مہر مراد ہے؟ اگر مہر مسمی زیادہ ہو تو کیا حکم ہے؟ جو لکھئے کتاب کے مطابق لکھئے (۱۴)۔ تقسیم بالحصہ کا مفہوم واضح کیجئے (۴)۔

سوال نمبر ٥ : (وفي أنت طالق واحدة وواحدة إن دخلت الدار ثنتان لودخلت وواحدة إن قدم الشرط) فعند تقدم الشرط تقع واحدة وهذا في غير الموطوءة فإن الواحدة الثانية تعلقت بالشرط بواسطة الأولى فإذا وجد الشرط يقع بهذالترتيب وهذا عندأبي حنيفة رحمه الله تعالى .

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے بتایئے کہ شرط کی تقدیم وتاخیر سے اور بیوی کے موطوءہ وغیر موطوءہ ہونے سے حکم میں کیا فرق پڑیگا (۱۲)۔ اور بتایئے کہ مسئلہ ہذا میں صاحبین کی کیا رائے ہے؟ (۶)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۷/شوال المکرم/۱۴۳۶ھ
بعد ظہر

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

شرح الوقاية

سوال نمبر ۱: ولما تنب القرط فإن كان القرط فيها فإن غلب في ظنه أن الماء لايصل من غير تحريك فلا بد منه، وإن لم يكن القرط فيها فإن غلب على ظنه أن الماء يصل من غير تكلف لايتكلف، وإن غلب أنه لايصل إلا بتكلف يتكلف، وإن انضم الثقب بعد نزعه وصار بحال إن أمر عليها الماء يدخلها وإن غفل لايدخلها أمر الماء.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) عبارت میں مذکورہ مسائل کو الگ الگ لکھیں (۱۵) اگر انگلی میں تنگ انگوٹھی پہنے ہوئے ہو تو اس کے نیچے پانی پہنچانے کا کیا حکم ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲: وشرط لأدائها المصر أو فناؤه ومالايسع أكبر مساجده أهله مصر. وإنما اختار هذا القول دون التفسير الأول لظهور التواني في أحكام الشرع لاسيما في إقامة الحدود في الأمصار، وما اتصل به معدا لمصالحه فناؤه.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «أدائها» کی ضمیر کا مرجع بھی واضح کیجیے (۱۰)
کتاب میں مذکور مصر کی پہلی تعریف تحریر کیجیے «لظهور التواني» سے شارح کیا کہنا چاہتے ہیں؟ ظاہر کیجیے (۱۰)

سوال نمبر ۳: ولا أداء إلا بنية قرنت به أو بعزل قدر ما وجب، وتصدقه بكل ماله بلا نية مسقط، وببعضه لا عند أبي يوسف، أي إذا تصدق بجميع ماله بلانية الزكاة تسقط الزكاة، وإن تصدق ببعض ماله تسقط زكاة المؤدى عند محمد خلافا لأبي يوسف.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) عبارت میں مذکورہ مسائل کی اس طرح وضاحت کریں کہ صاحبین رحمۃ اللہ علیہما کا اختلاف واضح ہو جائے (۱۵) نیز ایک ایسی مثال لکھیں، جس سے صاحبین کے اختلاف کا ثمرہ ظاہر ہو جائے، جو کتاب سے لکھیے (۵)

سوال نمبر ۴: خيرت أمة أو مكاتبة عتقت تحت حر أو عبد، فإن كانت تحت العبد فلها الخيار اتفاقا دفعا للعار، وإن كانت تحت الحر ففيه خلاف الشافعي، وهذا بناء على مسألة اعتبار الطلاق فإنه عندنا بالنساء وعنده بالرجال.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے مکاتبہ کی تعریف کریں (۱۰) «للعار» میں عار سے کیا مراد ہے؟ احناف و شوافع کے اختلاف کی بنیاد کیا ہے؟ اس کی وضاحت کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: ويقع بأبنت نفسي رجعية؛ لأنها قالت في جواب «طلقي نفسك» فليس لها إيقاع البائن بل مطلق الطلاق، وباخترت نفسي لايقع، ولايصح الرجوع عن «طلقي نفسك»، ويتقيد بالمجلس وفي «طلقي ضرتك» و«طلق امرأتي» خلافهما.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰) صورت مسئلہ لکھ کر بوضاحت مطلب لکھیے (۱۵) «خلافهما» میں ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ (۵)

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات
امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند
برائے پنجم عربی

۷/ شوال المکرم/ ۱۴۳۵ھ
بروز دوشنبہ

نوٹ
صرف تین سوال حل کریں
مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

شرح الوقاية

سوال نمبر ۱ : والقيء دما رقيقا إن ساوى البزاق أو مرة أو طعاما أو ماء أو علقا إن كان ملء الفم لا بلغما أصلا وينقض صاعده ملء الفم عند أبي يوسف وهو يعتبر الاتحاد في المجلس ومحمد في السبب فيجمع ما قاء قليلا قليلا . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مذکورہ مسائل کی الگ الگ تشریح کیجئے (۱۰)۔ اور قے کے بارے میں اتحاد مجلس اور اتحاد سبب کی تمام صورتیں نقل کرکے ہر ایک کا حکم تحریر کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : صلى أمي بقارئ وأمي أو استخلف في الأخريين أميا فسدت للكل، أي إن أم أمي قارئا وأميا فسدت صلاة الكل، ولو استخلف القارئ في الأخريين أميا فسدت صلاة الكل خلافا لزفر؛ فإن فرض القراءة قد أدي في الأوليين، قلنا: يجب القراءة في جميع الصلاة تحقيقا أو تقديرا ولم توجد .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ امی اور قاری کے مرادی معنی لکھئے (۵)۔ صورتِ مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے قاری وامی میں سے ہر ایک کی نماز کے فساد کی وجہ بیان کیجئے (۱۰)۔ بتائیے کہ اخیر کی دو رکعتوں میں قراءت فرض نہیں، پھر بھی مذکورہ صورت میں نماز فاسد ہونے کی کیا وجہ ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۳ : ورق غلب فضته فضة وما غلب غشه يقوم، ونقصان النصاب في الحول هدر، ويضم الذهب إلى الفضة والعروض إليهما بالقيمة .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ سونے کو چاندی کے ساتھ ملانے کے سلسلہ میں امام ابو حنیفہؒ اور صاحبینؒ کا اختلاف تحریر کیجئے (۵)۔ اور کتاب میں ذکر کردہ مثالوں کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : وإن قبضت ألفا سمي ثم وهبته له فطلقت قبل وطي رجع عليها بنصفه وإن لم تقبضه أو قبضت نصفه ثم وهبت الكل أو ما بقي أو وهبت عرض المهر قبل قبضه أو بعده لا .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مذکورہ مسائل کی صورتیں نمبروار تحریر کیجئے (۸)۔ پھر ہر ایک کا الگ الگ حکم مع دلیل لکھئے (۱۲)۔

سوال نمبر ۵ : فإن أسلم المتزوجان بلا شهود أو في عدة كافر معتقدين ذلك أقرا عليه وإن أسلم الزوجان المحرمان فرق بينهما، والطفل مسلم إن كان أحد أبويه مسلما أو أسلم أحدهما وكتابي إن كان بين مجوسي وكتابي .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ ہر ہر مسئلہ کی مع مثال تشریح کیجئے (۱۲)۔ اور بتائیے کہ نکاح بلا شہود اور نکاح مع المحرم کے حکم میں زوجین کے اسلام لانے کے بعد فرق کیوں ہے؟ (۸)

✱✱✱✱✱

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۱۳/ شوال المکرم/ ۱۴۳۴ھ
بروز چہار شنبہ

نوٹ
شرح وقایہ کی دونوں جلدوں سے ایک ایک سوال، اور قطبی سے ایک سوال حل کریں

شرح الوقاية

سوال نمبر۱ : (والإغماء والجنون) على أي هيئة كانا ويدخل في الإغماء السكر وحده هنا أن يدخل في مشيته تحرك، وهو الصحيح (وقهقهة مصل بالغ يركع ويسجد) وشرطه أن يكون في صلاة ذات ركوع وسجود حتى لو قهقه في صلاة الجنازة أو سجدة التلاوة لا ينقض الوضوء. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ اغماء، جنون اور سکر کی تعریف لکھ کر عبارت کا مطلب لکھئے (۱۵) نیز قہقہہ اور ضحک کا فرق بیان کرتے ہوئے بتائیے کہ نماز میں قہقہہ کے ناقض وضو ہونے کے لیے «ذات رکوع وسجود» کی قید کیوں لگائی گئی ہے؟ (۱۵)

سوال نمبر۲ : سن التراويح عشرون ركعة بعد العشاء قبل الوتر وبعده خمس ترويحات لكل ترويحة تسليمتان وجلسة بعدهما قدر ترويحة، والسنة فيها الختم مرة ولا يترك لكسل القوم ولا يوتر بجماعة خارج رمضان. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھئے (۱۵)۔ کیا نمازِ تراویح سنت مؤکدہ ہے؟ اگر ہے تو اس کی دلیل کیا ہے؟ نیز ترویحہ کے معنی اور مقدار کو بھی بوضاحت تحریر کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر۳ : (ولا يجبر ولي بالغة ولو بكرا) اعلم أن ولاية الإجبار ثابتة على الصغيرة دون البالغة عندنا وعند الشافعي ثابتة على البكر دون الثيب. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے بالغہ باکرہ اور ثیبہ صغیرہ پر ولی کی ولایت اجبار کے سلسلہ میں احناف وشوافع کا جو اختلاف ہے اسے بوضاحت تحریر کیجئے (۳۳)

سوال نمبر۴ : وفي أنت الطلاق أو أنت طالق الطلاق أو أنت طالق طلاقا يقع واحدة رجعية إن لم ينو شيئا أو نوى واحدة أو اثنتين، وإن نوى ثلاثا فثلاث، هذا في الحرة، أما في الأمة فثنتان بمنزلة الثلاث في الحرة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مذکورہ مسائل کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ آزاد عورت کو مذکورہ کلمات سے طلاق دینے میں دو کی نیت کرنے پر بھی دو طلاقیں کیوں واقع نہیں ہوتیں؟ اور تین کی نیت سے تین کیوں واقع ہو جاتی ہیں؟ (۲۰)۔ نیز باندی پر دو کی نیت سے دو طلاقیں کیوں واقع ہو جاتی ہیں؟ آزاد عورت اور باندی کے حکم میں فرق کو واضح کیجئے (۱۰)۔

قطبي

سوال نمبر۱ : والدال إن كان لفظا فالدلالة لفظية وإلا فغير لفظية كدلالة الخط والعقد والنصب والإشارة، والدلالة اللفظية إما بحسب جعل جاعل وهي الوضعية كدلالة الإنسان على الحيوان الناطق، والوضع هو جعل اللفظ بإزاء المعنى، أولا. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۳۰)۔ مطلب بوضاحت لکھئے (۲۵)۔ بتائیے کہ دلالت کسے کہتے ہیں؟ دلالت لفظیہ وضعیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کیجئے (۳۵)۔

سوال نمبر۲ : المعرف للشيء هو الذي يستلزم تصوره تصور ذلك الشيء أو امتيازه عن كل ما عداه وهو لا يجوز أن يكون نفس الماهية لأن المعرف معلوم قبل المعرف والشيء لا يعلم قبل نفسه ولا أعم لقصوره عن إفادة التعريف ولا أخص لكونه أخفى فهو مساو لها في العموم والخصوص. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۳۵)۔ مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے بتائیے کہ معرف کا عموم وخصوص میں ماہیت کے مساوی ہونا کیوں ضروری ہے؟ (۵۵)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۱۳/ شوال المکرم/ ۱۴۳۲ھ

بروز دوشنبہ

نوٹ

صرف تین سوال حل کریں

مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

شرح الوقاية

سوال نمبر ١ : ومستحبةٌ التيامنُ أي الابتداء باليمين في غسل الأعضاء، فإن قلت لا شك أن النبي ﷺ واظب على التيامن ولم يرو أحد أنه بدأ بالشمال فينبغي أن يكون سنة؛ قلت السنة ما واظب النبي ﷺ عليه مع الترك أحيانا، فإن كانت المواظبة على سبيل العبادة فسنن الهدى، وإن كانت على سبيل العادة فسنن الزوائد .. وكلامنا في الأول ، ومواظبته ﷺ على التيامن كانت من قبيل الثاني .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۴)۔ «فإن قلت إلخ» سے مذکور سوال اور اس کے جواب کی وضاحت کریں (۱۲)۔ پھر سنن الہدیٰ اور سنن الزوائد کی مثالیں بھی پیش کریں (۴)

سوال نمبر ٢ : الأذان سنة للفرائض في وقتها، وليس بسنة في النوافل، فقوله: في وقتها احتراز عن الأذان قبل الوقت وعن الأذان بعد الوقت لأجل الأداء، فأما الأذان بعد الوقت للقضاء فهو مسنون أيضا

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب بوضاحت لکھئے (۱۲)۔ اور فجر کی اذان قبل از وقت دینے کے سلسلہ میں فقہاء کا اختلاف بھی تحریر کیجئے (٦)۔

سوال نمبر ٣ : هي لا تجب إلا في نصاب حولي فاضل عن حاجته الأصلية، اعلم أن الزكوة لا تجب إلا في نصاب نام، والحول هو الممكن من الاستنماء لاشتماله على الفصول الأربعة، والغالب فيها تفاوت الأسعار فأقيم مقام النماء فأدير الحكم عليه .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ عبارت کی تشریح کرتے ہوئے واضح کیجئے کہ حولانِ حول کو نماء کے قائم مقام کیوں قرار دیا گیا ہے؟ (۱۸)

سوال نمبر ٤ : فإن تزوج أخت أمة وطيها لا يطأ واحدة حتى يحرم احداهما عليه إما بإزالة الملك عن كلها أو بعضها أو بالتزويج ، فإن تزوجهما بعقدين ونسي الأولى فرق بينهما ولهما نصف المهر .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے ہر مسئلہ کو دلیل سے واضح کریں (۱۴)۔ اور بتائیں کہ اگر دو بہنوں سے ایک عقد میں نکاح کیا تو کیا حکم ہوگا؟ اور کیوں؟ (٦)

سوال نمبر ٥ : وكنايته ما لم يوضع له واحتمله وغيره ، فلا تطلق إلا بنيته أو دلالة الحال، ومنها اعتدي واستبرئي رحمك، وأنت واحدة، وبها تقع واحدة رجعية .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ طلاقِ صریح اور کنایہ کی تعریف کرنے کے بعد عبارت کا مطلب لکھیں (۱۵)۔ اور بتائیں کہ مذکورہ تینوں کنائی الفاظ سے طلاق رجعی کیوں واقع ہوتی ہے؟ (۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

پرچہ سوالات
امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند
برائے پنجم عربی

صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں مگر جلد ثانی سے ایک لازم ہے

۱۲/شوال المکرم/۱۴۳۰ھ
بروز جمعہ

شرح وقايه اولين

سوال نمبر (۱) : وذكر شمس الأئمة الحلوائي : يكفيه ان يبل ما بين العذار والأذن ، ولا يجب إسالة الماء عليه بناء على ما روي عن ابي يوسف ان المصلي إذا بل وجهه وأعضاء وضوئه بالماء ولم يسل الماء عن العضو جاز لكن قيل تاويله أنه سال من العضو قطرة أو قطرتان ولم يتدارك .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ مطلب تحریر کریں (۶)۔ نیز "لكن قيل تاويله إلخ" کی مراد بوضاحت لکھیں (۴)۔

سوال نمبر (۲) : وإنما قال أبو حنيفة بالفساد الموقوف لأنه إن فسد كل واحد منها لوجوب رعاية الترتيب فسادا غير موقوف فحين أدى السادس تبين أن رعاية الترتيب كانت في الكثير وهذا باطل ، فقلنا بالتوقف حتي يظهر أن رعاية الترتيب إن كانت في الكثير فلا تجوز وإن كانت في القليل فتجوز .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۴)۔ بتائیے کہ قضاء نمازوں میں ترتیب کب واجب ہوتی ہے اور کب ساقط ہوتی ہے؟ (۳)۔ فساد موقوف کا مطلب سمجھا کر بتائیے کہ کس صورت میں امام صاحب اس کے قائل ہیں اور کیوں؟ صاحبین کی اس صورت میں کیا رائے ہے؟ مدلل تحریر کیجیے (۸)۔

سوال نمبر (۳) : فلا تجب على مكاتب ومديون مطالب من عبد بقدر دينه لأن ملكه غير فاضل عن الحاجة الأصلية وهي قضاء الدين ، وإنما قيد بكونه مطالبا من عبد حتى لو كان مطالبا من الله تعالي لا يمنع وجوب الزكاة ، كمن ملك نصابا بعضه مشغول بدين الله تعالى تجب فيه الزكاة . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ ماقبل سے ربط بتا کر مطلب تحریر کریں (۵)۔ اور خط کشیدہ کلمات کی مع مثال تشریح کریں (۵)۔

سوال نمبر (٤) : وفي إسلام زوج المجوسية او امراة الكافر يعرض الإسلام على الآخر ، فإن أسلم فهي له وإلا فرق ، وهو طلاق بائن لو أبى ، لا لو أبت ، ولا مهر هنا إلا للموطوءة ولو كان ذلك في دارهم لم تبن حتى تحيض ثلاثا قبل إسلام الآخر .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ اور ہر ہر مسئلہ کی الگ الگ تشریح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر (٥) : وإن صلح هو شاهدا وهي امة او كافرة او محدودة في قذف او صبية او مجنونة او زانية فلا حد عليه ولا لعان ، لأنها إن اتصفت بالزنا لا تكون عفيفة ، وإن اتصفت بغيره مما ذكر لا تكون أهلا للشهادة فلا حد على الزوج لعدم إحصانها ولا لعان لعدم عفتها أو أهليتها للشهادة . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵)۔ لعان کا شرعی مفہوم اور صورت لکھنے کے بعد عبارت کا مطلب تحریر کریں (۱۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

Mob-6379095774

نوٹ
صرف تین سوالات کے جوابات تحریر کیجیے
مگر جلد ثانی سے ایک سوال ضروری ہے

مورخہ ۹ شوال ۱۴۲۶ھ
بروز جمعہ

شرح وقایہ (اولین)

نمبر۱۔ واعلم ان المفروض فی مسح الراس ادنی ما یطلق علیہ اسم المسح وھو شعرۃ او ثلث شعرات عند الشافعیؒ عملاً باطلاق النص وعند مالکؒ الاستیعاب فرض کما فی قولہ تعالٰی فامسحوا بوجوھکم و عندنا ربع الراس وقد ذکروا انہ اذا قیل مسحت الحائط بیدی یراد بہ کلہ واذا قیل مسحت بالحائط یراد بہ بعضہ۔

اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۵) مطلب لکھتے ہوئے ائمہ کرامؒ کے اختلاف کی مع دلائل وضاحت کریں۔(۷) مسح کسے کہتے ہیں؟ مسح ربع راس کی فرضیت پر کوئی حدیث بھی پیش کریں۔(۳)

نمبر۲۔ ویتم مدۃ السفر ماسح سافر قبل تمام یوم ولیلۃ ویتمھما ان اقام قبلھا وینزع ان اقام بعدھما فھنا اربع مسائل لانہ اما ان یسافر المقیم او یقیم المسافر وکل اما قبل تمام یوم ولیلۃ او بعدھا وقد ذکر فی المتن ثلث منھا۔

عبارت با اعراب نقل کرکے ترجمہ کریں (۵) مطلب لکھکر مسائل اربعہ کی الگ الگ وضاحت کریں (۷) چوتھا مسئلہ متن میں جو مذکور نہیں ہے اس کی تعیین کرکے اس کا حکم بھی واضح کیجیے۔ (۳)

نمبر۳۔ وورق غلب فضتہ فضۃ وما غلب غشہ یقوم ونقصان النصاب فی الحول ھدر ویضم الذھب الی الفضۃ والعروض الیھما بالقیمۃ ھذا عند ابی حنیفۃؒ واما عندھما فیضم الذھب بالفضۃ بالاجزاء۔

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۴) عبارت کا مطلب لکھکر مذکورہ مسائل کی تشریح کریں، ھدر کا یہاں کیا مفہوم ہے؟ واضح کریں۔(۹) امام اعظمؒ اور صاحبین کے مسلک کو مثال سے سمجھائیں۔ (۲)

جلد ثانی

نمبر۱۔ ان ولایۃ الاجبار ثابتۃ علی الصغیرۃ دون البالغۃ عندنا وعند الشافعیؒ ثابتۃ علی البکر دون الثیب فالبکر الصغیرۃ تجبر اتفاقاً لا الثیب البالغۃ اتفاقاً -------- والبکر البالغۃ لا تجبر عندنا وتجبر عندہٗ والثیب الصغیرۃ تجبر عندنا لا عندہٗ۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجیے۔(۶) مطلب لکھتے ہوئے ذکر کردہ مسائل اور احناف وشوافع کے اختلاف کو بوضاحت لکھیے۔(۹)

نمبر۲۔ ولو علق الطلاق بشیئین یقع ان وجد الثانی فی الملک والا فلا۔ والتنجیز یبطل التعلیق فلو علق الثلث بشرط ثم نجز الثلث ثم عادت الیہ بعد التحلیل ثم وجد الشرط لا یقع شیئ۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔(۴) مطلب لکھکر مذکورہ مسائل کو واضح کریں۔(۸) ہر مسئلہ کی مثال بھی تحریر کریں۔ (۳)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

امتحان سالانہ دارالعلوم

(اولین)

شرح وقایہ

مورخہ ۴ر شعبان ۱۴۲۷ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب تحریر کیجیے
مگر جلد ثانی سے ایک سوال ضروری ہے۔

نمبر۱- ندب لراجیہ ان یؤخر صلاتہ اخر الوقت- فلو صلی بالتیمم اول الوقت ثم وجد الماء والوقت باق لا یعید الصلوٰۃ ویجب طلبہ قدر غلوۃ لو ظنہ قریبا والا فلا ولو نسیہ مسافر فی رحلہ وصلی متیمما ثم ذکرہ فی الوقت لم یعد الا عند ابی یوسف رحمہ اللہ — عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) مذکورہ مسائل کی تشریح کریں۔(۴) لراجیہ کی ضمیر کا مرجع متعین کریں۔ نیز غلوہ کی مقدار بھی بیان کریں۔ اور امام ابو یوسفؒ کا اختلاف مطلق ہے یا کسی خاص صورت میں۔ اگر خاص صورت میں ہو تو اس کو تحریر کریں۔ (۶)

نمبر۲- من صلی خمسا ذاکرا فائتۃ فسد الخمس موقوفا ان ادی سادسا صح الکل وان قضی الفائتۃ بطل فرضیۃ الخمس لا اصلہا — عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب بیان کریں (۵) صورت مسئلہ لکھ کر فساد موقوف اور غیر موقوف میں ائمہ احناف کا اختلاف تحریر کریں — اصل نماز اور فرضیت کے باطل ہونے میں حضرات شیخین اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک بیان کریں۔ (۱۰)

نمبر۳- ولا اداء الا بنیۃ قرنت بہ او بعزل قدر ما وجب وتصدقہ بکل مالہ بلا نیۃ مسقط وببعضہ لا عند ابی یوسف —
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں۔ (۶) مذکورہ مسائل کو پوری وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ اور مال کا کچھ حصہ صدقہ کرنے میں کیا حکم ہے؟ حضرات صاحبینؒ کا اختلاف مثال کے ساتھ تحریر کریں۔ (۹)

نمبر۴- وصح امہار فرس وثوب ہروی بالغ فی وصفہ اولا ومکیل او موزون بین جنسہ لا صفتہ ویجب الوسط او قیمتہ وان بین جنس المکیل او الموزون ووصفہ فذلک ولا یجب شیٔ بلا وطی فی عقد فاسد وان خلا فان وطی فمہر المثل —
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور بتائیں کہ یہاں جنس اور صفت سے کیا مراد ہے۔ (۶) عبارت میں ذکر کردہ تمام مسائل کو تفصیل کے ساتھ الگ الگ لکھیں۔ اور ثوب ہروی سے کیا مراد ہے؟ (۹)

نمبر۵- جلوس القائمۃ واتکاء القاعدۃ وقعود المتکئۃ ودعاء الاب للشوری وشہود تشہدہم ووقف دابۃ ہی راکبتہا لا یقطع وفلکہا کبیتہا وسیرد ابتہا کسیرہا حتی لا یتبدل المجلس بجری فلک ویتبدل بسیر الدابۃ —
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۶) وضاحت کے ساتھ مطلب تحریر کرتے ہوئے ہر جزء کو الگ الگ سمجھائیں۔ (۹)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند ۱۴۲۶ھ

نوٹ: صرف تین سوالات کے جواب تحریر کیجئے

مورخہ ۶ شوال ۱۴۲۶ھ
بروز چہار شنبہ

شرح وقایہ اوّلین

نمبر ۱: فان قیل مثل هذا الكلام يأتي في جميع العبادات فلا دلالة له على اشتراط النية في العبادات وذلك باطل فان المتمسك في اشتراط النية في العبادات هذا الحديث قلنا نقدر الثواب لكن المقصود في العبادات المحضة الثواب فاذا خلت عن المقصود لا يكون لها صحة لانها لم تشرع الا لكونها عبادة بخلاف الوضوء اذ ليس هو عبادة مقصودة۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ (۴) سوال وجواب کو واضح انداز میں سمجھائیے۔ اور بتائیے کہ بغیر نیت کے وضوء سے نماز صحیح ہوتی ہے یا نہیں؟ (۸)

نمبر ۲: ويتم مدة السفر ان مسح سافر قبل تمام يوم وليلة ويتمها ان اقام قبلها وينزع ان اقام بعدها فههنا اربع مسائل لانه اما ان يسافر المقيم او يقيم المسافر وكل اما قبل تمام يوم وليلة او بعدها وقد ذكر في المتن ثلث منها ولم يذكر ما اذا سافر المقيم بعد تمام يوم وليلة وحكمه ظاهر۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۶) اور بتائیے کہ پیش نظر مسئلے کی کل کتنی صورتیں نکلتی ہیں اور مذکورہ متن میں کتنی صورتیں درج ہیں؟ تمام صورتیں اور ان کے احکام لکھئے۔ (۶)

نمبر ۳: ولا تجب الا في نصاب حولي فاضل عن حاجته الاصلية ملك منه تاما نامي ... فلا تجب على مكاتب ومديون مطالب من عبد بقدر دينه ولا في مال مفقود وساقط في بحر ومغصوب لا بينة عليه ومدفون في برية نسي مكانه ودين جحده المديون سنين ثم اقر بعدها عند قوم۔

عبارت با اعراب لکھئے اور ضمائر کے مرجع متعین کرتے ہوئے ترجمہ کیجئے (۶) مطلب لکھتے ہوئے ہر مسئلہ کی الگ الگ تشریح کیجئے۔ اور مدیون کے ساتھ مطالب من عبد الخ کی قید کا فائدہ بھی لکھئے۔ (۹)

نمبر ۴: وان نكح بهذا او بهذا فلها مهر المثل ان كان بينهما والاخس لو دونه والاعز لو فوقه اي ان نكح بهذا العبد او بذلك واحدهما اكثر قيمة من الآخر يجب مهر المثل ان كان بين قيمتي العبدين الخ

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۴) اور لفظ اخس اور اعز کے لغوی اور مرادی معنی لکھکر عبارت کا مطلب لکھئے (۷) نیز ہر ہر مسئلہ کی الگ الگ وضاحت کیجئے۔ (۴)

نمبر ۵: ومن طلقها ثلثا قبل الوطي وقعن فان فرق بانت بالاولى ولم تقع الثانية والثالثة ففي انت طالق واحدة وواحدة تقع واحدة وتقع بعد دقرن بالطلاق لا به فيلغو انت طالق لو ماتت قبل ذكر العدد۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ کیجئے (۴) مطلب لکھتے ہوئے ہر مسئلہ کو مدلل کیجئے۔ (۱۱)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

[illegible]

(اوّل)

شرح وقایہ

مؤرخہ ۱۲ رشوال ۱۴۲۵ھ
بروز جمعہ

نوٹ: صرف تین سوالات کے جواب حل کیجیے مگر جلد ثانی سے ایک سوال ضروری ہے

نمبر۱:- والاغماء والجنون علی ای ہیئۃ کانا ویدخل فی الاغماء السکر وحدہ ہنا ان یدخل فی مشیتہ تحرک وہو الصحیح وقہقہۃ مصل بالغ یرکع ویسجد وشرطہ ان یکون فی صلاۃ ذات رکوع وسجود حتی لو قہقہ فی صلاۃ الجنازۃ او سجدۃ التلاوۃ لا ینقض الوضوء۔

عبارت با اعراب لکھکر ترجمہ ومطلب تحریر کیجیے۔ (۱۰) اغماء، جنون اور سکر کی تعریف کیجیے اور بتایئے کہ ان سے وضو کیوں ٹوٹ جاتا ہے۔ ھو الصحیح سے کس قول سے احتراز کیا گیا ہے۔ (۳) اور غیر رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ سے وضو نہ ٹوٹنے کی کیا وجہ ہے، قہقہہ اور ضحک میں کیا فرق ہے۔ (۲)

نمبر۲:- فان عدم الماء الا نبیذ التمر قال ابو حنیفۃ بالوضوء بہ فقط وابو یوسف بالتیمم فحسب ومحمد بہما والخلاف فی نبیذ ہو حلو رقیق یسیل کالماء اما اذا اشتد وصار مسکرا لا یتوضأ بہ اجماعا۔

اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب لکھیے (۱۰) نبیذ کے لغوی اور اصطلاحی معنیٰ بیان کرکے مذکورہ اختلاف کی وضاحت کیجیے۔ نیز امام صاحب کی دلیل بھی پیش کیجیے۔ (۵)

نمبر۳:- وسن التراویح عشرون رکعۃ بعد العشاء قبل الوتر وبعدہ خمس ترویحات لکل ترویحۃ تسلیمتان وجلسۃ بعدہا قدر ترویحۃ والسنۃ فیہا الختم مرۃ ولا یترک لکسل القوم ولا یوتر بجماعۃ خارج رمضان۔

عبارت پر اعراب لگائیں ترجمہ اور مطلب تحریر کریں۔ (۱۰) اور بتائیں کہ کیا تراویح کی نماز سنت مؤکدہ ہے؟ سنت مؤکدہ ہونے کی دلیل لکھکر ترویحہ کی مراد اور مقدار، نیز ترویحہ میں مصلی کیلئے کونسا عمل مستحسن ہے تحریر کیجیے (۵)

جلد ثانی

نمبر۴:- ولا یجبر ولی بالغۃ ولو بکرا فالعلم ان ولایۃ الاجبار ثابتۃ علی الصغیرۃ دون البالغۃ عندنا وعند الشافعی ثابتۃ علی البکر دون الثیب۔

اعراب لگایئے، ترجمہ اور مطلب لکھیے۔ (۸) ولی اور ولایت اجبار کی تعریف لکھیے۔ بالغہ باکرہ، اور ثیبہ صغیرہ پر ولی کی ولایت اجبار کے سلسلہ میں احناف اور شوافع کا کیا اختلاف ہے مفصل طور پر لکھیے۔ (۷)

نمبر۵:- وفی انت الطلاق او انت طالق الطلاق او انت طالق طلاقا یقع واحدۃ رجعیۃ ان لم ینو شیئا او نوی واحدۃ او اثنتین وان نوی ثلثا فثلث ہذا فی الحرۃ۔ اما فی الامۃ فثنتان بمنزلۃ الثلث فی الحرۃ۔

اعراب لگایئے ترجمہ کیجیے (۵) مذکورہ مسائل کی وضاحت کیجیے اور بتایئے کہ آزاد بیوی کو مذکورہ کلمات سے طلاق دینے میں نیت کرنے پر بھی دو طلاقیں کیوں واقع نہیں ہوتیں۔ اور باندی میں دو کی نیت کیوں صحیح ہو جاتی ہے۔ نیز حرہ میں تین کی نیت سے تین کیوں واقع ہو جاتی ہیں۔ سوچ سمجھ کر لکھیے۔ (۱۰)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحانِ داخلہ دارالعلوم دیوبند

مورخہ ۱۲ رشوال المکرم ۱۴۲۴ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
صرف تین سوالات کے جواب لکھئے
مگر جلد ثانی سے ایک سوال حل کرنا ضروری ہے

شرح وقایہ اوّل و دوم

نمبر ا:- واعلم ان المفروض فی مسح الرأس ادنی ما یطلق علیہ اسم المسح وھو شعرۃ او ثلث شعرات عند الشافعیؒ عملا باطلاق النص وعند مالکؒ الاستیعاب فرض کما فی قولہ تعالیٰ: فامسحوا بوجوھکم وعندنا ربع الراس وقد ذکروا انہ اذا قیل مسحت الحائط بیدی یراد بہ کلہ واذا قیل مسحت بالحائط یراد بہ بعضہ۔

اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۰) اختلاف ائمہ مع دلائل لکھئے نیز ربع راس کے مسح کی فرضیت پر کوئی نقلی دلیل بھی پیش کیجئے۔ (۹)

نمبر ۲:- ولیس علی المرأۃ نقض ضفیرتھا ولا بلھا اذا ابتل اصلھا خص المرأۃ لقولہ علیہ السلام لام سلمۃ رضی یکفیک اذا بلغ الماء اصول شعرک ویجب علی الرجل نقضھا وقیل اذا کان الرجل مضفر الشعر کالعلویۃ والأتراک لایجب والأحوط أن یجب۔

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے۔ (۷) اور بتایئے کہ غسل میں مرد کیلئے اپنی چوٹی کھولنا کیوں ضروری ہے۔ علوی اور اتراک سے کون مراد ہیں اور ان کا چوٹی کھولنا کیوں ضروری نہیں ہے۔ (۸)

نمبر ۳:- و (یفسد الصلاۃ) الأنین والتأوہ والتأفیف والبکاء بصوت من وجع او مصیبۃ وتنحنح بلاعذر وتشمیت عاطس وجواب خبر سوء بالاسترجاع وسار بالحمد للہ وعجیب بالسبحلۃ والھیللۃ وفتحہ علی غیر امامہ۔

عبارت پر اعراب لگایئے، ترجمہ کیجئے (۵) اور مطلب لکھئے (۶) نیز مذکورہ چیزوں سے نماز کے فاسد ہونے کی وجہ بھی لکھئے۔ (۴)

شرح وقایہ ثانی

نمبر ۴:- النکاح ینعقد بایجاب وقبول لفظھما ماض کزوجت وتزوجت او ماض ومستقبل کزوجنی فقال زوجت وان لم یعلما معناہ واعلم ان قولہ زوجنی لیس فی الحقیقۃ ایجابا بل ھو توکیل ثم قولہ زوجت ایجاب وقبول فان الواحد یتولی طرفی النکاح بخلاف البیع

اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۲) انعقاد، ایجاب، قبول اور توکیل کے اصطلاحی معنی لکھئے۔ (۳)

نمبر ۵:- ومھر مثلھا مھر مثلھا من قوم ابیھا وقت العقد، سنا وجمالا ومالا وعقلا ودینا وبلدا وعصرا وبکارۃ وثیابۃ فان لم توجد منھم فمن الأجانب۔

اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب لکھئے (۹) اور بتایئے کہ مہر مثل کسے کہتے ہیں۔ نیز مہر مثلھا کو مکرر لایا گیا ہے دونوں کی مراد ایک ہے یا الگ الگ؟ اور مہر مثل میں لڑکی کی ماں اور خالہ کے مہر کا کب اعتبار ہوتا ہے۔ (۶)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

نوٹ: صرف تین سوالات کے جوابات مطلوب ہیں مگر جلد ثانی سے ایک سوال ضروری ہے۔

مؤرخہ ۱۲ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ
بروز جمعہ

شرح وقایہ

نمبر۱- ویجب علی الاقلف ادخال الماء داخل القلفة، وان نزل البول الیھا ولم یخرج عنھا نقض الوضوء هذا عند بعض المشائخ فلھا حکم الظاھر من کل وجه وعند البعض لایجب ایصال الماء الیھا فی الغسل مع انه ینقض الوضوء اذا نزل البول الیھا فلھا حکم الباطن فی الغسل وحکم الظاھر فی انتقاض الوضوء۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۸) دونوں مسئلوں کی تشریح کرتے ہوئے مشائخ کے اختلاف کو واضح کیجئے(۷)

نمبر۲- فعلم ان قوله ملبوسین علی طھر تام وقت الحدث احسن من عبارتھم، وھی اذا لبسھما علی طھارة کاملة وقت الحدث لان المراد الطھارة الکاملة وقت الحدث وھذا الوقت ھو زمان بقاء اللبس لا زمان حدوثه فیصح ان یقال ھما ملبوسان علی طھارة کاملة وقت الحدث ولایصح ان یقال لبسھما علی طھارة کاملة وقت الحدث۔

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۵) صورت مسئلہ لکھ کر عبارت کی تشریح کریں اور دونوں عبارتوں کے فرق کو دلیل کے ساتھ بیان کریں۔ اور بتائیں کہ پہلی عبارت احسن کیوں ہے۔(۱۰)

نمبر۳- فان ترک سورة اولی العشاء قرأھا بعد فاتحة اخریین وجھر بھما ان ام، ولو ترک فاتحتھما لم یعد۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔(۵) زیر بحث دونوں مسئلوں کی وضاحت کرتے ہوئے مسئلہ ثانیہ کے بارے میں شارحؒ کی بیان کردہ دلیل ذکر کریں۔(۱۰)

جلد ثانی

نمبر۴- وتجب المتعة لمطلقة لم توطأ ولم یسم لھا مھر وتستحب لمن سواھا الا لمن سمی لھا مھر و طلقت قبل وطی۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے(۸) مطلقہ کی چاروں قسمیں اور ان کا حکم تحریر کیجئے۔(۷)

نمبر۵- وخیرت امة او مکاتبة عتقت تحت حر او عبد فان کانت تحت العبد فلھا الخیار اتفاقا دفعا للعار وھو ان تکون الحرة فراشا للعبد وان کانت تحت الحر ففیه خلاف الشافعیؒ وھذا بناء علی مسألة اعتبار الطلاق فانه عندنا بالنساء فلھا الخیار دفعا لزیادة الملک علیھا وعنده بالرجال فلم توجد علة الفسخ وھو العار او زیادة الملک۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔(۸) زیر بحث مسئلہ کی مکمل وضاحت کیجئے۔(۷)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

Call: 8859808220, 9012507277, 9412479228
دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دارالعلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

11

پرچۂ سوالات

امتحان ... دارالعلوم دیوبند

شرح وقایہ

نوٹ: صرف تین سوالوں کا ... مگر ہر جلد سے ایک

بتاریخ ۳ شعبان ۱۴۳۱ھ
بروز پنجشنبہ

۹۴ ع

نمبر ۱:- اقول: ان اردت ان تستوعب الاقسام کلها فاعلم انه اذا رأی الماء خارج الصلوة وصلی ولم یسأل بعد الصلوة لیظهر العجز او القدرة فعلی ماذکر فی المبسوط سواء غلب علی ظنه الاعطاء او عدمه او شك فیهما وهی مسئلة المتن واذا رأی فی الصلوة ولم یسأل بعدها فکذا- وان رأی خارج الصلوة ولم یسأل وصلی ثم سأله فان اعطی بطلت صلوته وان ابی تمت سواء ظن الاعطاء او المنع او شك فیهما وان رأی فی الصلوة فکما ذکر فی الزیادات- اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۸) اور ہر جزئی کی الگ الگ مکمل تشریح کیجئے (۷)

نمبر ۲:- وحاذی الاعضاء الاعضاء لو کان علی دکان ویغرز امامه فی الصحراء سترة بقدر ذراع وغلظ اصبع بقربه علی احد حاجبیه ولا توضع ولا یخط ویدرأه بالتسبیح او الاشارة لا بهما ان عدم سترة او مر بینه وبینها وکفی سترة الامام وجاز ترکها عند عدم المرور والطریق وکره سدل الثوب- اعراب لگاکر ترجمہ و مطلب لکھئے (۸) اور مذکورہ مسائل کی واضح تشریح کیجئے (۷)

نمبر ۳:- هی لا تجب الا فی نصاب حولی فاضل عن حاجته الاصلیة- اعلم ان الزکوٰة لا تجب الا فی نصاب تام، والحول هو الممکن من الاستنماء لاشتماله علی الفصول الاربعة والغالب فیها تفاوت الاسعار فاقیم مقام النماء فادیر الحکم علیه- هذا هو المذکور فی الهدایة- وفیه نظر- هی کا مرجع متعین کیجئے پھر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۵) اور مطلب بیان کرتے ہوئے بتایئے کہ وجوب زکوٰۃ میں نصاب اور حولان حول کی شرط کیوں لگائی گئی ہے؟ (۶) اور شارح کی نظر کو مفصل لکھئے۔ (۴)

ص ۲۱۶ ع

جلد ثانی

نمبر ۴:- وان نکحها بخمر او خنزیر معین ثم اسلما او اسلم احدهما فلها ذلك- وفی غیر عین فقیمة الخمر فیها ومهر المثل فی الخنزیر- عبارت پر اعراب لگایئے اور نکحها کی ضمیر فاعل اور مفعول کا مرجع ظاہر کرکے ترجمہ کیجئے۔ (۷) اور مطلب بیان کرتے ہوئے بتایئے کہ خمر اور خنزیر کے متعین اور غیر متعین ہونے کی وجہ سے مسئلہ میں کیوں فرق ہوگیا۔؟ (۸) 47

نمبر ۵:- وفی انت کذا ما لم اطلقك او متی لم اطلقك او متی ما لم اطلقك وسکت یقع حالا- وفی ان لم اطلقك یقع فی اخر عمره- واذا واذا ما بلا نیة مثل ان عند ابی حنیفة وعندهما کمتی ومع نیة الوقت او الشرط فکنیته- وفی انت طالق ما لم اطلقك انت طالق تطلق بالاخیرة- اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۶) اور مذکورہ مسائل کی وضاحت کرتے ہوئے بتایئے کہ ما- متی- متی ما اور ان میں کیا فرق ہے؟- واذا و اذا ما سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ اور انت طالق ثلثا ما لم اطلقك انت طالق سے کتنی طلاق واقع ہوگی-؟ (۹) 66

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

DEOBAND MOHAR CENTER

ترجمہ سوالات
امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

کنز الدقائق یا شرح وقایہ اول، ثانی سے تین سوال حل کریں۔

مورخہ ۱۳؍ شوال ۱۴۲۰ھ
بروز پنجشنبہ

کنز الدقائق

نمبر ۱- ولا ينقضه ردة بل ناقض الوضوء وقدرة ماء فضل عن حاجته فهي تمنع التيمم وترفعه وراجي الماء يؤخر الصلوٰة وصح قبل الوقت ولفرضين وخوف فوت صلوٰة جنازة او عيد ولو بناء۔
اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰) سیاق و سباق کو مد نظر رکھکر مذکورہ مسائل کی تشریح کریں (۱۰) ولو بناء کو مثال دیکر واضح کریں۔ (۳۱)

نمبر ۲- لمن خاف زيادة المرض الفطر وللمسافر وصومه احب ان لم يضره ولا قضاء ان ماتا عليهما ويطعم وليهما لكل يوم كالفطرة بوصية وقضيا ما قدرا بلا شرط ولاء ÷ اعراب لگاکر ترجمہ کریں (۱۰) مطلب بیان کریں اور ان ماتا کی ضمیر کا مرجع متعین کریں اور کالفطرة بوصية کی واضح تشریح کریں۔ (۱۲)

نمبر ۳- من لم يدخل مكة ووقف بعرفة سقط عنه طواف القدوم ومن وقف بعرفة ساعة من الزوال الى فجر النحر فقد تم حجه ولو جاهلا او نائما او مغمى عليه ولو اهل عنه رفيقه باغمائه صح۔
اعراب لگاکر ترجمہ و مطلب لکھئے۔ (۱۵) اور طواف قدوم، طواف زیارۃ اور طواف وداع کی تعریف بتائیے۔ (۷)

شرح وقایہ ثانی

نمبر ۱- وصح نكاح امة زوجها من آمر بنكاح امرأة لآمره اي ان وكل ان يزوجه امرأة فزوجه امة صح
وصح انكاح الاب والجد عند عدم الاب الصغير والصغيرة بغبن فاحش في المهر او من غير كفؤ لا لغيرهما
اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۰) مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ غبن فاحش کسے کہتے ہیں؟ (۱۰) اگر غبن فاحش اور غیر کفو میں نکاح کرانے میں کوئی اختلاف ہو تو اس کو بھی لکھئے۔ (۳)

نمبر ۲- وان نكح بهذا او بهذا فلها مهر المثل ان كان بينهما والاخس لو دونه والاعز لو فوقه۔ ولو طلقت قبل وطئ فنصف الاخس اجماعا وان نكح بهذين العبدين واحدهما حر فلها العبد فقط ان ساوى عشرة وان شرط البكارة ووجدها ثيبا لزمه الكل۔
اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ (۱۱) اور عبارت میں ذکر کردہ سارے مسئلے وضاحت کے ساتھ الگ الگ لکھئے۔ (۱۲)

نمبر ۳- وفي من واحدة الى ثلث او ما بين واحدة الى ثلث ثنتان وبثلثة انصاف طلقتين ثلث وبثلثة انصاف طلقة طلقتان وقيل ثلث وفي انت طالق واحدة في ثنتين واحدة ان لم ينو الضرب اولا۔
اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے۔ (۱۰) اور مذکورہ مسئلے دلائل کے ساتھ لکھئے۔ (۱۲)

(دوسرے صفحے پر دیکھئے)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۱۲/ شوال المکرم / ۱۴۴۰ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

دروس البلاغة

سوال نمبر ۱: فالهمزة لطلب التصور أو التصديق، والتصور هو إدراك المفرد، كقولك: أ علي مسافر أم خالد؟ تعتقد أن السفر حصل من أحدهما، ولكن تطلب تعيينه، ولذا يجاب بالتعيين، فيقال: علي مثلا. والتصديق هو إدراك النسبة، نحو: أ سافر علي؟ تستفهم عن حصول السفر وعدمه، ولذا يجاب بـ«نعم» أو «لا». والمسؤل عنه في التصور ما يلي الهمزة ويكون له معادل يذكر بعد أم، وتسمى متصلة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے طلب تصور، طلب تصدیق اور معادل کا مطلب تحریر کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۲: والإيجاز، وهو تأدية المعنى بعبارة ناقصة عنه مع وفائها بالغرض، نحو: قفا نبك من ذكرى حبيب ومنزل. فإذا لم تف بالغرض سمي إخلالا، كقوله: والعيش خير في ظلا ل النوك ممن عاش كدا.
مراده أن العيش الرغد في ظلال الحمق خير من العيش الشاق في ظلال العقل.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) عبارت کا مطلب تحریر کرتے ہوئے شعر میں اخلال کو واضح کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۳: التقسيم هو إما استيفاء أقسام الشيء، نحو قوله:

وأعلم علم اليوم والأمس قبله ولكنني عن علم ما في غد عم

وإما ذكر متعدد وإرجاع ما لكل إليه على التعيين، كقوله:

ولا يقيم على ضيم يراد به إلا الأذلان عير الحي والوتد
هذا على الخسف مربوط برمته وذا يشج فلا يرثي له أحد

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) اور عبارت کی مکمل تشریح کریں اور تقسیم کی دونوں صورتوں کی مع امثلہ وضاحت کریں (۲۵)۔

اصول الشاشي

سوال نمبر ۱: ولو كانت الحقيقة مستعملة، فإن لم يكن لها مجاز متعارف فالحقيقة أولى بلا خلاف، فإن كان لها مجاز متعارف فالحقيقة أولى عند أبي حنيفة، وعندهما العمل بعموم المجاز أولى، مثاله: لو حلف لا يأكل من هذه الحنطة ينصرف ذلك إلى عينها عنده، حتى لو أكل من الخبز الحاصل منها لا يحنث عنده، وعندهما ينصرف إلى ما تتضمنه الحنطة بطريق عموم المجاز، فيحنث بأكلها و بأكل الخبز الحاصل منها.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) حقیقت مستعملہ اور مجاز متعارف کی تعریف کریں اور عبارت کی تشریح کرتے ہوئے امام صاحب اور صاحبین کے اختلاف کی مثال سے وضاحت کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۲: ثم للتراخي، لكنه عند أبي حنيفة يفيد التراخي في اللفظ والحكم، وعندهما يفيد التراخي في الحكم. وبيانه فيما إذا قال لغير المدخول بها: إن دخلت الدار فأنت طالق ثم طالق ثم طالق. فعنده يتعلق الأولى بالدخول وتقع الثانية في الحال ولغت الثالثة. وعندهما يتعلق الكل بالدخول، ثم عند الدخول يظهر الترتيب، فلا يقع إلا واحدة.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے امام صاحب اور صاحبین کا اختلاف اور اس اختلاف کی بنیاد واضح کریں (۲۵)۔

سوال نمبر ۳: شروط صحة القياس خمسة: أحدها أن لا يكون في مقابلة النص، والثاني أن لا يتضمن تغيير حكم من أحكام النص، والثالث أن لا يكون الحكم المعدى حكما لا يعقل معناه.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰) عبارت میں مذکور قیاس کی تینوں شرطوں کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کریں (۲۵)۔

❀❀❀❀❀

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

امتحان داخلہ دارالعلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۶/ شوال المکرم/ ۱۴۳۶ھ
بروز پنجشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

دروس البلاغة

سوال نمبر ۱: وأختبار تنبه السامع أو مقدار تنبهه نحو: نوره مستفاد من نور الشمس و واسطة عقد الكواكب وضيق المقام إما لتوجع نحو:

قال لي كيف أنت قلت: عليل   سهر دائم وحزن طويل

وإما لخوف فوات فرصة نحو قول الصياد: غزال.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵) تنبہ سامع اور مقدار تنبہ میں فرق بیان کرتے ہوئے حذف کے مذکورہ اسباب کی مع امثلہ وضاحت کریں(۳۰)۔

سوال نمبر ۲: ومنها التذييل وهو تعقيب الجملة بأخرى تشتمل على معناها تاكيدا لها، وهو إما أن يكون جاريا مجرى المثل لاستقلال معناه، واستغنائه عما قبله، كقوله تعالى: (جاء الحق وزهق الباطل إن الباطل كان زهوقا) وإما أن يكون غير جار مجرى المثل لعدم استغنائه عما قبله، كقوله تعالى: (ذلك جزيناهم بما كفروا وهل نجازي إلا الكفور)

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵) ((تذییل)) کی تعریف کریں اور ((منها)) کا مرجع لکھ کر تذییل کی مذکورہ دونوں قسموں کی مع مثال وضاحت تحریر کریں(۳۰)

سوال نمبر ۳: الاستخدام هو ذكر اللفظ بمعنى، وإعادة ضميره عليه بمعنى آخر وإعادة ضميرين تريد بثانيهما غير ما أردته بأولهما فالأول نحو قوله تعالى: (فمن شهد منكم الشهر فليصمه) والثاني كقوله:

فسقى الغضا والساكنيه وإن هم   شبوه بين جوانح وقلوب

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵) عبارت کا مطلب بوضاحت لکھیے(۱۵) اور استخدام کی دونوں صورتیں واضح کر کے مثال کو ممثل لہ پر منطبق کیجیے(۱۵)

اصول الشاشي

سوال نمبر ۱: ولايلزم على هذا إذا قال لامرأته: هذه ابنتي ولها نسب معروف من غيره، حيث لاتحرم عليه، ولايجعل ذلك مجازا عن الطلاق سواء كانت المرأة صغرى سنا منه أو كبرى، لأن هذا اللفظ لو صح معناه لكان منافيا للنكاح فيكون منافيا لحكمه، وهو الطلاق، ولا استعارة مع وجود التنافي.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵) ((على هذا)) کا مشار الیہ لکھ کر عبارت کا مطلب بوضاحت لکھیے۔(۱۵) ((هذه ابنتي)) کا لغوی معنی، نکاح اور حکم نکاح کے منافی کیسے ہے؟ سمجھا کر لکھیے(۱۵)

سوال نمبر ۲: ثم للتراخي لكنه عند أبي حنيفة يفيد التراخي في اللفظ والحكم وعندهما يفيد التراخي في الحكم وبيانه فيما إذا قال لغير المدخول بها: إن دخلت الدار فأنت طالق، ثم طالق ثم طالق، فعنده تتعلق الأولى بالدخول وتقع الثانية في الحال ولغت الثالثة.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے(۱۵) ((تراخي في اللفظ)) اور ((تراخي في الحكم)) کی وضاحت کرتے ہوئے مذکورہ مسئلہ کی تشریح کیجیے(۲۰)۔ نیز بتایئے کہ مذکورہ صورت میں صاحبین کے یہاں کتنی طلاق پڑے گی اور کیوں؟(۱۰)۔

سوال نمبر ۳: ومثال الشرط الخامس وهو ما لايكون الفرع منصوصا عليه كما يقال: إعتاق الرقبة الكافرة في كفارة اليمين والظهار لايجوز بالقياس على كفارة القتل، ولو جامع المظاهر في خلال الإطعام يستأنف الإطعام بالقياس على الصوم ويجوز للمحصر أن يتحلل بالصوم بالقياس على المتمتع والمتمتع إذا لم يصم في أيام التشريق يصوم بعدها بالقياس على قضاء رمضان.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۱۵) قیاس کی تعریف کریں پھر اس کی شرط خامس کو مثالوں کی روشنی میں بوضاحت لکھیں(۳۰)۔

*****

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات

امتحان داخلہ دار العلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۶/شوال المکرم/۱۴۳۵ھ
بروز یکشنبہ

نوٹ
دونوں کتابوں سے
دو دو سوال حل کریں

دروس البلاغة

سوال نمبر ۱: والتعقيد أن يكون الكلام خفي الدلالة على المعنى المراد، والخفاء إما من جهة اللفظ بسبب تقديم أو تأخير أو فصل ويسمى تعقيدا لفظيا، كقول المتنبي:

جفخت وهم لا يجفخون بها بهم * شيم على الحسب الأغر دلائل

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ تعقید اور اس کی دونوں قسموں کی تعریف کریں (۱۵)۔ شعر کا مفہوم لکھ کر اس میں پائی جانے والی تعقید کی وضاحت کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: أما المفاعيل ونحوها فالتقييد بها يكون لبيان نوع الفعل أو ما وقع عليه أو فيه أو لأجله أو بمقارنته أو بيان المبهم من الهيئة والذات أو بيان عدم شمول الحكم. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ حکم مطلق اور حکم مقید کی تعریف کریں (۱۰)۔ پھر مفاعیل وغیرہ کے ساتھ حکم کو مقید کرنے کی جو اغراض عبارت میں بیان کی گئی ہیں ان کی مثالوں سے وضاحت کریں (۲۰)

سوال نمبر ۳: المجاز هو اللفظ المستعمل في غير ما وضع له لعلاقة بينهما مع قرينة مانعة من إرادة المعنى السابق كالدرر المستعملة في الكلمات الفصيحة في قولك: «فلان يتكلم بالدرر»، والمجاز إن كانت علاقته المشابهة بين المعنى المجازي والمعنى الحقيقي يسمى استعارة. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ مجاز کی تعریف مع فوائد قیود تحریر کریں (۱۵)۔ نیز استعارہ اور مجاز مرسل کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں (۱۵)۔

اصول الشاشي

سوال نمبر ۱: قال إذا حلف لا يضع قدمه في دار فلان يحنث لو دخلها حافيا أو متنعلا أو راكبا وكذلك لو حلف لا يسكن دار فلان يحنث لو كانت الدار ملكا لفلان أو كانت بأجرة أو عارية وذلك جمع بين الحقيقة والمجاز وكذلك لو قال عبده حر يوم يقدم فلان فقدم فلان ليلا أو نهارا يحنث. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ مذکورہ مسائل میں بظاہر حقیقت و مجاز کا بیک وقت مراد ہونا معلوم ہو رہا ہے، آپ ہر مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے مذکورہ اشکال کو دفع کریں (۲۰)۔ نیز بتائیں کہ «عبدہ حر الخ» میں حانث ہونے کا کیا مطلب ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۲: وهذا بخلاف نكاح المشركات ومنكوحة الأب ومعتدة الغير ومنكوحته ونكاح المحارم والنكاح بغير شهود لأن موجب النكاح حل التصرف وموجب النهي حرمة التصرف فاستحال الجمع بينهما فيحمل النهي على النفي.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ عبارت میں ایک اعتراض کا جواب دیا گیا ہے، آپ اعتراض و جواب دونوں کی وضاحت کریں (۲۰)۔ نیز نہی اور نفی کے درمیان فرق کو واضح کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳: وهذا المعنى صار الخبر على ثلاثة أقسام: قسم صح من رسول الله ﷺ وثبت منه بلا شبهة وهو المتواتر، وقسم فيه ضرب شبهة وهو المشهور، وقسم فيه احتمال وشبهة وهو الآحاد. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ «وهذا المعنى» کی مراد متعین کریں (۵)۔ خبر کی تینوں اقسام کی تعریف کریں اور بتائیں کہ ان قسموں سے کس طرح کا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ (۲۰)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات
امتحان ششماہی ۱۴۳۰ھ دارالعلوم دیوبند

برائے پنجم عربی

۱۱ شوال المکرم ۱۴۳۰ھ

جنرل اسٹور دیوبند
امتحان کے سوالات کے پرچے حاصل کرنے کے لئے
رابطہ کریں مدنی مارکیٹ دکان نمبر [redacted] جنرل اسٹور دیوبند

(نوٹ)
تلخیص المفتاح یا دروس البلاغت سے دو سوال اور اصول الشاشی سے دو سوال حل کریں۔

تلخیص المفتاح

سوال نمبر (۱) : ثم الإسناد منه حقيقة عقلية، وهي إسناد الفعل أو معناه إلى ما هو له عند المتكلم في الظاهر كقول المؤمن: أنبت الله البقل، وقول الجاهل: أنبت الربيع البقل، وقولك: جاء زيد وأنت تعلم أنه لم يجيء، ومنه مجاز عقلي وهو إسناده إلى ملابس له غير ما هو له بتأول، وله ملابسات شتى. پوری عبارت پا اعراب لکھ کر ترجمہ کریں(۹)۔ پھر اسناد کی تعریف سمجھنے کے لئے عبارت کی ایسی تشریح کریں کہ اسناد کی مذکورہ دونوں قسموں کی تعریفات اور مثالوں کی مکمل وضاحت ہو جائے(۱۰)۔ مجاز عقلی کی وجہ تسمیہ لکھیں اور بتائیں کہ فعل کے ملابسات کیا کیا ہیں؟(۴)۔

سوال نمبر (۲) : ولا بد من قرينة (على حذف المسند) كوقوع الكلام جوابا على سؤال محقق ... أو مقدر نحو: ليبك يزيد ضارع لخصومة. وفضله على خلافه بتكرر الإسناد إجمالا ثم تفصيلا، وبوقوع نحو يزيد غير فضلة وبكون معرفة الفاعل كحصول نعمة غير مترقبة.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں(۹)۔ پوری عبارت کی وضاحت کریں، پھر سوال محقق کے جواب میں مسند کے حذف ہونے کی مثال دیں اور بتائیں کہ مذکورہ مصرع میں کس سوال مقدر کے جواب میں مسند کو حذف کیا گیا ہے؟(۱۰)۔ عبارت میں "لیبک" مجہول کی جو وجوہ ترجیح بیان کی گئی ہیں ان کی تشریح کریں(۳)۔

سوال نمبر (۳) : علم البيان علم يعرف به إيراد المعنى الواحد بطرق مختلفة في وضوح الدلالة عليه ودلالة اللفظ إما على ما وضع أو على جزئه أو على خارج عنه، ويسمى الأول وضعية وكل من الأخريين عقلية، وتقيد الأولى بالمطابقة والثانية بالتضمن والثالثة بالالتزام وشرطه اللزوم الذهني.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں(۱۵)۔ نیز مطابقت، تضمن، التزام اور لزوم ذہنی کی وضاحت کریں(۷)۔

یا — دروس البلاغة

سوال نمبر (۱) : من المعلوم أنه لا يمكن النطق بأجزاء الكلام دفعة واحدة، ولا بد من تقديم بعض الأجزاء وتأخير البعض وليس شيء منها في نفسه أولى بالتقديم من الآخر لاشتراك جميع الألفاظ من حيث هي ألفاظ في درجة الاعتبار فلا بد لتقديم هذا على ذاك من داع يوجبه، فمن الدواعي: التشويق إلى المتأخر إذا كان المتقدم مشعرا بغرابة نحو: والذي حارت البرية فيه ☆ حيوان مستحدث من جماد. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کریں(۱۳)۔ مذکورہ شعر کو ضابطہ پر منطبق کر کے شعر کی وضاحت کریں(۹)۔

سوال نمبر (۲) : تشبيه مفرد بمفرد نحو "هذا الشيء كالمسك في الرائحة" وتشبيه مركب بمركب بأن يكون كل من المشبه والمشبه به هيئة حاصلة من عدة أمور كقول بشار:

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

مؤرخہ ۷ شوال ۱۴۲۸ھ

[redacted] **جنرل اسٹور دیوبند**

امتحان کے سوالات کے پرچے حاصل کرنے کے لئے
رابطہ کریں مدنی مارکیٹ دکان نمبر [redacted] جنرل اسٹور دیوبند

تلخیص المفتاح

نوٹ

تلخیص المفتاح یا دروس البلاغۃ سے دو سوال اور اصول الشاشی سے دو سوال کل چار سوال کا جواب تحریر کیجئے

نمبر۱:- فالبلاغة راجعة الى اللفظ باعتبار افادته المعنى بالتركيب، وكثيرا ما يسمى ذالك فصاحة أيضا ولها طرفان، أعلى وهو حد الاعجاز وما يقرب منه، واسفل، وهو ما اذا غير عنه الى ما دونه التحق عند البلغاء باصوات الحيوانات، وبينهما مراتب كثيرة، وتتبعها وجوه أخر تورث الكلام حسنا.

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۸) فصاحت اور بلاغت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھکر پوری عبارت کی تشریح کریں (۱۱) تتبعها سے اخیر تک نحوی ترکیب کریں ہا ضمیر کا مرجع لکھیں۔ (۴)

نمبر۲:- واما تعريفه فلافادة السامع حكما على أمر معلوم له باحدى طرق التعريف بآخر مثله أو لازم حكم كذالك نحو: زيد اخوك وعمرو المنطلق باعتبار تعريف العهد والجنس وعكسهما، والثانى قد يفيد قصر الجنس على شئ تحقيقا نحو: زيد الامير، او مبالغة لكماله فيه، نحو: عمرو الشجاع.

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۹) او لازم حکم کا معطوف علیہ اور کذالک کا مطلب بیان کرکے عبارت کے ہر ہر جزء کی الگ الگ تشریح کیجئے (۱۰) اور مثالوں کو اپنے اپنے ممثل لہ پر منطبق کیجئے۔ (۳)

نمبر۳:- او خيالى بان يكون بين تصوريهما تقارن فى الخيال سابق، واسبابه مختلفة، ولذالك اختلفت الصور الثابتة فى الخيالات ترتبا ووضوحا، ولصاحب علم المعانى فضل احتياج إلى معرفة الجامع، ولاسيما الخيالى، فإن جمعه على مجرى الالف والعادة، ومن محسنات الوصل تناسب الجملتين فى الاسمية والفعلية، والفعليتين فى المضى والمضارعة الا لمانع۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۸) جامع کی تعریف اور عبارت کا مطلب لکھیں۔ (۱۰) اخیر میں ذکر کردہ تناسب کی چار صورتوں کی مثالیں قلم بند کریں۔ (۴)

یا۔ دروس البلاغۃ

نمبر۱:- والتعقيد أن يكون الكلام خفى الدلالة على المعنى المراد والخفاء اما من جهة اللفظ بسبب تقديم او تاخير أو فصل، ويسمى تعقيدا لفظيا، كقول المتنبى: جفخت وهم لا يجفخون بها بهم ※ شيم على الحسب الاغر دلائل۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۸) تعقید کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کرکے اس کی مثال سے وضاحت کریں۔ (۱۱) شعر میں تعقید کی وجہ سمجھائیں۔ (۳)

نمبر۲:- والادب نحو قول الشاعر: قد طلبنا فلم نجد لك فى السؤ ※ دد والمجد والمكارم مثلا وتنزيل المتعدى منزلة اللازم لعدم تعلق الغرض بالمعمول، نحو: هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون — عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۹) اس عبارت کا ماقبل سے ربط بیان کرکے مطلب تحریر کریں (۱۰) دونوں مثالوں میں ممثل لہ کی تعیین کرکے، بتائیے کہ خلق الانسان ضعيفا کس کی مثال ہے؟ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

مؤرخہ ۷ شوال ۱۴۳۸ھ

[redacted] جنرل اسٹور دیوبند
امتحان کے سوالات کے پرچے حاصل کرنے کے لئے
رابطہ کریں مدنی مارکیٹ دکان نمبر [redacted] جنرل اسٹور دیوبند

تلخیص المفتاح

نوٹ
تلخیص المفتاح یا دروس البلاغۃ سے دو سوال اور اصول الشاشی سے دو سوال کل چار سوال کا جواب تحریر کیجیے

نمبر ۱:- فالبلاغة راجعة الى اللفظ باعتبار افادته المعنىٰ بالتركيب، وكثيرا ما يسمى ذالك فصاحة أيضًا ولها طرفان، أعلىٰ وهو حد الاعجاز وما يقرب منه، واسفل، وهو ما اذا غير عنه الى ما دونه التحق عند البلغاء باصوات الحيوانات، وبينهما مراتب كثيرة، وتتبعها وجوه أخر تورث الكلام حسنًا۔

اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۸) فصاحت اور بلاغت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف لکھکر پوری عبارت کی تشریح کریں (۱۱) تتبعها سے اخیر تک نحوی ترکیب کریں ھا ضمیر کا مرجع لکھیں۔ (۴)

نمبر ۲:- واما تعريفه فلافادة السامع حكما على أمر معلوم له باحدى طرق التعريف بآخر مثله أو لازم حكم كذالك نحو: زيد اخوك وعمرو المنطلق باعتبار تعريف العهد والجنس وعكسهما، والثانى قد يفيد قصر الجنس على شئ تحقيقا نحو: زيد الامير، اومبالغة لكماله فيه، نحو: عمرو الشجاع۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجیے (۹) او لازم حکم کا معطوف علیہ اور کذالک کا مطلب بیان کرکے عبارت کے ہر ہر جزء کی الگ الگ تشریح کیجیے (۱۰) اور مثالوں کو اپنے اپنے ممثل لہ پر منطبق کیجیے۔ (۴)

نمبر ۳:- او خيالى بان يكون بين تصوريهما تقارن فى الخيال سابق، واسبابه مختلفة، ولذالك اختلفت الصور الثابتة فى الخيالات ترتبا ووضوحا، ولصاحب علم المعانى فضل احتياج إلى معرفة الجامع، ولاسيما الخيالى، فإن جمعه على مجرى الالف والعادة، ومن محسنات الوصل تناسب الجملتين فى الاسمية والفعلية، والفعليتين فى المضى والمضارعة الا لمانع۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۸) جامع کی تعریف اور عبارت کا مطلب لکھیں۔ (۱۰) اخیر میں ذکر کردہ تناسب کی چار صورتوں کی مثالیں قلم بند کریں۔ (۴)

یا۔ دروس البلاغۃ

نمبر ۱:- والتعقيد أن يكون الكلام خفى الدلالة على المعنى المراد والخفاء اما من جهة اللفظ بسبب تقديم او تاخير أو فصل، ويسمى تعقيدا لفظيا، كقول المتنبى: جفخت وهم لا يجفخون بها بهم ؛؛ شيم على الحسب الاغر دلائل۔

عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۸) تعقید کی لغوی اور اصطلاحی تعریف کرکے اس کی مثال سے وضاحت کریں۔ (۱۱) شعر میں تعقید کی وجہ سمجھائیں۔ (۳)

نمبر ۲:- والادب نحو قول الشاعر: قد طلبنا فلم نجد لك فى السؤ ؛؛ دد والمجد والمكارم مثلا وتنزيل المتعدى منزلة اللازم لعدم تعلق الغرض بالمعمول، نحو: هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون — عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کریں۔ (۹) اس عبارت کا ماقبل سے ربط بیان کرکے مطلب تحریر کریں۔ (۱۰) دونوں مثالوں میں ممثل لہ کی تعیین کرکے بتایئے کہ خلق الانسان ضعیفا کس کی مثال ہے؟ (۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچۂ سوالات
[illegible]

——— نوٹ ———

مورخہ ۱۶ شوال ۱۴۲۵ھ
بروز سہ شنبہ

تلخیص المفتاح

نمبر ۱- والفصاحة فی المتکلم ملکة یقتدر بها علی التعبیر عن المقصود بلفظ فصیح والبلاغة فی الکلام مطابقته لمقتضی الحال مع فصاحته وهو مختلف فان مقامات الکلام متفاوتة-

عبارت پر اعراب لگائیں ترجمہ کریں (۸) پھر فوائد قیود کی وضاحت کرتے ہوئے فصاحت فی المتکلم اور بلاغت فی الکلام کی مذکورہ تعریف کی تشریح کریں۔ (۷) پھر ملکہ، حال اور مقتضی الحال کی تعریف کریں اور بتائیں کہ مقامات الکلام سے کیا مراد ہے اور ان میں تفاوت کس طرح ہوتا ہے مثال سے واضح کریں۔ (۸)

نمبر ۲- ولا بد لحذف المسند من قرینة کوقوع الکلام جوابا لسؤال محقق نحو لئن سألتهم من خلق السموات والارض لیقولن الله او مقدر- ع- لیبك یزید ضارع لخصومة-

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں مطلب تحریر کریں (۱۰) حذف مسند سے متعلق مذکورہ ضابطے کی مکمل وضاحت کریں۔ آیت اور شعر میں مسند محذوف کی تعیین کریں، (۱۲)

نمبر ۳- وللقصر طرق منها العطف کقولك فی قصر الموصوف علی الصفة افراداً: زید شاعر لا کاتب اوما زید کاتبا بل شاعر، وقلبا: زید قائم لا قاعد اوما زید قائما بل قاعد-

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور عبارت کی تشریح کریں (۱۰) اور قصر افراد اور قصر قلب کی تعریف کر کے بتائیں کہ مذکورہ پہلی دو مثالوں میں قصر افراد اور دوسری دو مثالوں میں قصر قلب کس طرح پایا جاتا ہے نیز ماتن علیہ الرحمہ نے عطف کے ذریعہ قصر افراد اور قلب کی دو دو مثالیں کیوں دی ہیں۔ (۱۲)

دروس البلاغة

نمبر ۱- وفصاحة الکلام سلامته من تنافر الکلمات مجتمعة ومن ضعف التالیف ومن التعقید مع فصاحة کلماته-

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۵) فصاحت کلام کی مذکورہ تعریف کی وضاحت کریں (۵) تنافر کلمات، ضعف تالیف اور تعقید لفظی ومعنوی کی تعریفات اور مثالیں تحریر کریں۔ (۱۳)

نمبر ۲- وقد ینزل القریب منزلة البعید فینادی باحد الحروف الموضوعة له اشارة الی ان المنادی عظیم الشان رفیع المرتبة حتی کان بعد درجته فی العظم عن درجة المتکلم بعدا فی المسافة کقولك أیا مولای وانت معه او اشارة الی انحطاط درجته کقولك ایا هذا الذی هو معك-

(دوسرے صفحہ پر دیکھئے)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

Call: 8859808260, 9012507277, 9412479220
دیوبند مہر سینٹر دیوبند
DEOBAND MOHAR CENTER
دار العلوم مارکیٹ، نزد مسجد رشید، دیوبند

(7)

دارالعلوم وقف دیوبند

مورخہ ۱۶ / شوال ۱۴۲۴ھ
بروز پنجشنبہ

تلخیص المفتاح
کل سوال دو
کل چار

تلخیص المفتاح

نمبر ۱- واما تنکیره فللافراد نحو وجاء رجل من اقصى المدينة يسعى او النوعية نحو وعلى ابصارهم غشاوة او التعظيم او التحقير كقوله شعر له حاجب عن كل امر يشينه ـ وليس له عن طالب العرف حاجب
اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۰) پھر مسند الیہ کے نکرہ لانے کی مذکورہ چاروں وجہوں کی وضاحت کیجئے اور بتایئے کہ شعر میں کس لفظ کی تنکیر تعظیم کے لئے ہے اور کس کی تحقیر کے لئے۔ (۱۳)

نمبر ۲- واما كونه فعلا فللتقييد لا باحد الازمنة الثلاثة على اخصر وجه مع افادة التجدد كقوله شعر
اوكلما وردت عكاظ قبيلة ٭ بعثوا الى عريفهم يتوسم ـ واما كونه اسما فلافادة عدمهما كقوله
شعر لا يالف الدرهم المضروب صرتنا ٭ لكن يمر عليها وهو منطلق ـ
اعراب لگاکر ترجمہ اور مطلب لکھیئے (۱۳) تجدد کی تعریف، عدمهما کی ضمیر کا مرجع متعین کریں اور بتائیں کہ تجدد کس کلمہ سے مفہوم ہورہا ہے۔ (۹)

نمبر ۳- الوصل عطف بعض الجمل على بعض والفصل تركه فاذا اتت جملة بعد جملة فالاولى اما ان يكون لها محل من الاعراب اولا وعلى الاول ان قصد تشريك الثانية لها في حكمه عطفت عليها كالمفرد فشرط كونه مقبولا بالواو ونحوه ان يكون بينهما جهة جامعة
اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۹) مطلب کی تشریح کرتے ہوئے فصل، وصل کی تعریف اور جہت جامعہ کو لکھایئے (۱۳)

یا - دروس البلاغة

نمبر ۱- ويعرف التنافر بالذوق ومخالفة القياس بالصرف وضعف التاليف والتعقيد اللفظي بالنحو والغرابة بكثرة الاطلاع على كلام العرب والتعقيد المعنوي بالبيان والاحوال ومقتضياتها بالمعاني
عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ کیجئے (۱۱) پھر تنافر، مخالفت قیاس، ضعف تالیف، تعقید لفظی، غرابت اور تعقید معنوی کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۱)

نمبر ۲- ایجاز، اطناب اور مساوات کی تعریفات مع امثلہ لکھئے (۹) بعدہ مندرجہ ذیل عبارت پر اعراب لگاکر ترجمہ ومطلب لکھئے۔ (۱۳)
منها الترشيع وهو ان يوتى في آخر الكلام بمثنى مفسر باثنين كقوله
امسي واصبح من تذكاركم وصبا ٭ يرثي لي المشفقان الاهل والولد

(بقیہ دوسرے صفحہ پر دیکھئے)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

(21)

پرچۂ سوالات

امتحان وفاق المدارس / دارالعلوم ... تلخیص المفتاح

مورخہ ۱۶ شوال ۱۴۲۳ھ
بروز شنبہ

—— نوٹ ——
تلخیص المفتاح یا دروس البلاغۃ سے ایک سوال اور اصول الشاشی سے دو کے جواب تحریر کیجئے۔

تلخیص المفتاح

نمبر ۱۔ فالفصاحۃ فی المفرد خلوصہ من تنافر الحروف والغرابۃ ومخالفۃ القیاس اللغوی فالتنافر نحو غدائرہ مستشزرات الی العلیٰ

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) فصاحت فی المفرد کی مذکورہ تعریف کی مکمل وضاحت کیجئے، اور بتائیے کہ مذکورہ مصرع میں تنافر کس کلمہ میں ہے اور اس کے پائے جانے کی وجہ کیا ہے؟ غدائرہ کی ضمیر کا مرجع بھی لکھئے (۱۲)

نمبر ۲۔ وتعریف المسند الیہ بالاشارۃ تمیزہ اکمل تمییز نحو: ھذا ابو الصقر فردا فی محاسنہ = او التعریض بغباوۃ السامع کقولہ۔ اولئک آبائی فجئنی بمثلھم = اذا جمعتنا یا جریر المجامع او بیان حالہ فی القرب والبعد کقولک ھذا او ذلک او ذاک زید۔

اعراب لگا کر مع اشعار ترجمہ کیجئے (۱۰) مسند الیہ کے اسم اشارہ لانے کی مذکورہ تینوں وجہوں کی وضاحت کے ساتھ تشریح کیجئے۔ ھذا ابو الصقر فردا فی محاسنہ تک کی نحوی ترکیب کیجئے (۱۲)

نمبر ۳۔ الایجاز اداء المقصود باقل من العبارۃ المتعارف ولہ ضربان ایجاز القصر وھو ما لیس بحذف نحو ولکم فی القصاص حیوۃ۔ فان معناہ کثیر ولفظہ یسیر ولا حذف فیہ وفضلہ علی ما کان عندھم اوجز کلام فی ھذا المعنی وھو القتل انفی للقتل بقلۃ حروف ما یناظرہ فیہ۔

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۲) اور بتائیے کہ آیت مذکورہ کو القتل انفی الخ پر کتنے طرق سے فضیلت حاصل ہے۔ (۱۰)

—— یا ——

دروس البلاغۃ

۲۴ نمبر ۱۔ فبلاغۃ الکلام مطابقتہ لمقتضی الحال مع فصاحتہ والحال ویسمی بالمقام ھو الامر الحامل للمتکلم علی ان یورد عبارتہ علی صورۃ مخصوصۃ والمقتضی ویسمی الاعتبار المناسب ھو الصورۃ المخصوصۃ التی تورد علیھا العبارۃ وبلاغۃ المتکلم ملکۃ یقتدر بھا علی التعبیر عن المقصود بکلام بلیغ فی ای غرض کان۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۹) اور بلاغت کے لغوی معنی لکھ کر بلاغت الکلام، بلاغۃ المتکلم، حال، مقتضی حال، ملکہ کی تعریفات تحریر کیجئے۔ (۱۱) اور بتائیے کہ کلام بلاغت کے ساتھ متصف ہوتا ہے یا نہیں — اور کیوں؟ (۲)

نمبر ۲۔ اما العلم فیؤتی بہ لاحضار معناہ فی ذھن السامع باسمہ الخاص، نحو واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت واسمٰعیل وقد یقصد بہ مع ذالک اغراض اخری کالتعظیم فی نحو رکب سیف الدولۃ والاھانۃ فی نحو ذھب صخر، والکنایۃ عن معنی یصلح اللفظ لہ۔

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸) علم کی تعریف کر کے اس کو مسند الیہ لانے کی جو وجہیں بیان کی گئی ہیں ان کی وضاحت کیجئے! اور آخری وجہ: والکنایۃ عن ... کی مثال اور تعریف بھی لکھئے (۱۴)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551

My Telegram Channel : New Madarsa

پرچہ سوالات

[illegible]

مورخہ ۱۹ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ
بروز سہ شنبہ

نوٹ
اصول الشاشی سے دو سوال اور دروس البلاغۃ یا تلخیص المفتاح میں سے کسی ایک کتاب سے دو سوال کے جوابات تحریر کیجیے۔

اصول الشاشی

نمبر۱۔ ذهب اصحابنا الى ان المطلق من كتاب الله تعالى، اذا امكن العمل باطلاقه، فالزيادة عليه بخبر الواحد والقياس لايجوز مثاله فى قوله تعالى فاغسلوا وجوهكم فالمامور به هو الغسل على الاطلاق فلا يزاد عليه شرط النية والترتيب والموالاة والتسمية بالخبر ولكن يعمل بالخبر على وجه لايتغير به حكم الكتاب۔

اعراب لگائیے۔ ترجمہ اور مطلب مع دلیل لکھیے (۱۵) نیز نیت، ترتیب، موالاۃ اور تسمیہ کے بارے میں وارد خبر کی ایسی توجیہ بیان کیجیے جس سے خبر پر بھی عمل ہو جائے اور کتاب اللہ کا حکم بھی متغیر نہ ہو۔ (۷)

نمبر۲۔ فاما عبارة النص فهو ماسيق الكلام لأجله واريد به قصدا وامّا اشارة النص فهى ماثبت بنظم النص من غير زيادة وهو غير ظاهر من كل وجه ولا سيق الكلام لاجله مثاله فى قوله تعالى للفقراء المهاجرين الذين أخرجوا من ديارهم الآية۔

اعراب لگائیے۔ ترجمہ ومطلب تحریر کیجیے (۱۰) عبارۃ النص اور اشارۃ النص کی تعریف میں مذکور قیود کے فوائد لکھیے (۷) اور بتائیے کہ مذکورہ مثال میں عبارۃ النص کیا ہے اور اشارۃ النص کیا ہے۔ (۵)

نمبر۳۔ اما بيان التقرير فهو ان يكون معنى اللفظ ظاهرا لكنه يحتمل غيره فبين المراد بما هو الظاهر فيتقرر حكم الظاهر ببيانه ومثاله اذا قال لفلان على قفيز حنطة بقفيز البلد او الف من نقد البلد فانه يكون بيان تقرير۔

اعراب لگائیے، ترجمہ کیجیے (۸) اور بیان کی تمام قسموں کے نام لکھیے (۵) پھر مذکورہ عبارت کو حل کیجیے۔ (۱۰)

دروس البلاغة

نمبر۱۔ والتعقيد ان يكون الكلام خفى الدلالة على المعنى المراد، والخفاء اما من جهة اللفظ بسبب تقديم اوتاخير او فصل ويسمّى تعقيدا لفظيا كقول المتنبى

جفخت وهم لايجفخون بهابهم ※ شيم على الحسب الأغر دلائل

اعراب لگائیے، ترجمہ اور مطلب لکھیے (۱۵) اور بتائیے کہ شعر میں تعقید لفظی کس طرح ہے۔ اور تعقید ختم کرنے کیلئے شعر کی تقدیر عبارت کیا ہوگی۔ (۷)

نمبر۲۔ واما التمنى فهو طلب شيئ محبوب لا يرجى حصوله لكونه مستحيلا او بعيد الوقوع كقوله:

الا ليت الشباب يعود يوما ※ فاخبره بما فعل المشيب

اعراب لگا کر ترجمہ ومطلب لکھیے۔ (۱۰) تمنی اور ترجی کا فرق بیان کیجیے (۵) مذکورہ شعر کی نحوی ترکیب بھی کیجیے (۵) بعید الوقوع کی مثال لکھیے۔ (۳)

Website: NewMadarsa.blogspot.com
9045272713, 9359351551